شرح الحدیث

دوسری کلاس -10 احادیث

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA), MBA.
Founder & Director of AskIslamPedia.com | Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

+91 92906 21633 (WhatsApp only)

حدیث نمبرگیارہ

((حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

" اتَّقِ اللَّهِ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ"

قَالَ: وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ))

سیدنا ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جہاں بھی رہو اللہ سے ڈرو، برائی کے بعد (جو تم سے ہو جائے) بھلائی کرو جو برائی کو مٹا دے ١ اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آؤ۔

امام ترمذی کہتے ہیں:یہ حدیث حسن صحیح ہے،اس باب میں سیدنا ابوہریرہ سے بھی روایت ہے۔[1]

---

[1] (سنن الترمذی، کتاب البروالصلۃ، بَابُ مَا جَاءَ فِي مُعَاشَرَةِ النَّاسِ -حسن معاشرت (یعنی لوگوں کے ساتھ اچھے ڈھنگ سے رہنے) کا بیان، حدیث نمبر :1987،شیخ البانی نے اس حدیث کو حسن کہاہے ۔ قال الشيخ الألباني: حسن، المشكاة :5083۔الروض النضير:855۔ تخریج الحدیث:"تفرد به المؤلف (تحفة الأشراف: 11989)، وانظر مسند احمد (153/5، 158، 177،

شرح الحدیث

اسباق حدیث:

1. تقوی "وقاية" سے نکلا ہےجس کے معنی ہے: الوقاية من عذاب بإجتناب المعاصي وأتباع أوامره. (اللہ کے عذاب سے بچ جانا گناہوں سے بچتے ہوئے اور اس کے اوامر کی پابندی کرتے ہوئے)
2. تقوی اللہ سے مراد ہے مراقبۃ اللہ یعنی اللہ دیکھ رہے ہیں۔ نتیجہ میں اس کی نافرمانیوں سے بچنا ہے اور اوامر بجالانا ہے۔
3. تقوی کا معنی اللہ کی محبوب چیزوں کو اپنانا ہے اور جن چیزوں کو ناپسند کیا ہے اسے چھوڑ دینا ہے۔
4. لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آنا بھی تقوی ہے۔ کیونکہ اس بات کا بھی اللہ ہی نے مطالبہ کیا ہے۔
5. تقوی کا ہی تقاضہ ہے کہ کوئی غلطی ہوجائے تو فورا نیکی کرےاور توبہ کرلے۔
6. الوقایہ خیر من العلاج " precaution is better than "cure

228، 236)، وسنن الدارمی/الرقاق 74 [حسن]")
أخرجه الدارمي (2791) والحاكم: 54/1 وأبو نعيم في "الحلية" 378/4، والبيهقي في "الشعب" (8026) ، وفي "الزهد الكبير" (869) و البزار في "مسنده" (4022) ، والقضاعي في "مسند الشهاب" [652])

7. تقوی دراصل توبہ کا اڈوانس لیول ہے کیونکہ توبہ گناہ کے بعد کرتے ہیں جبکہ تقوی گناہ سے دور رہنے کا نام ہے۔
8. تقوی نکلا ہے "تقاۃ" سے جس کا معنی آتا ہے چھتری، جس طرح انسان چھتری کے ذریعہ بارش کے پانی سے بچتا ہےاسی طرح اللہ کے عذاب سے اپنے آپ کو بچانا ہے تو تقوی اختیار کریں (اللہ کی نافرنیوں سے بچیں اور اللہ فرمانبرداری کریں جس سے آپ دنیا کے عذاب سے قبر کے عذاب سے اور آخرت کے عذاب سے بچ سکتے ہیں)
9. ”حیثما کنت“ ہر جگہ ہر وقت اس کی نافرمانیوں سے بچے/ تقوی اختیار کریں ۔
10. چاہے تنہاہو یا بھیڑ میں ہو ہر موقع پر نافرمانیوں سے بچے/ تقوی اختیار کریں۔
11. مصیبت کے حالات ہوں یا اچھے حالات ہوں ہر موقع پر نافرمانیوں سے بچے/ تقوی اختیار کریں۔
12. جب بھی کوئی چوک ہوجائے کوئی نیکی کرے، صلاۃ صدقہ وغیرہ ۔ اگر کوئی بڑا گناہ ہو جائے تب تو توبہ لازم ہے جس کے اندر پانچ شرائط ہوتی ہیں: 1۔ ندامت، 2۔ گناہ چھوڑ دے، 3۔ معافی مانگے، 4۔دوبارہ نہ لوٹنے کا ارادہ کرلے، 4۔ حقوق العباد سے ہو تو وہ حق لوٹادے۔

www.alhmqurannotes.com

13. وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ. (آل عمران: 135)

جب ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراً اللہ کا ذکر اور اپنے گناہوں کے لئے استغفار کرتے ہیں، فیالواقع اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون گناہوں کو بخش سکتا ہے؟ اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑ نہیں جاتے.

14. اخلاق حسنہ میں تبسم، معاملات میں نرمی وغیرہ سب آجاتا ہے۔

15. تقوی کا تقاضہ ہے کہ آدمی اپنے گناہ مٹاتا رہے اور معاملات اچھے کرتا رہے۔

16. وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ (نساء: 131)

اور واقعی ہم نے ان لوگوں کو جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے تھے اور تم کو بھی یہی حکم کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو.

17. وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (المائدة: 96)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے.

18. وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ (البقرة: 281)

اور اس دن سے ڈرو جس میں تم سب اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جاؤگے .

www.abmqurannotes.com

19. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ (آل عمران: 102)
اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہئیے

20. فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (التغابن : 16)
پس جہاں تک تم سے ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو.

21. وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ (آل عمران: 131)
اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے .

22. ان سب آیتوں کا مقصد یہ ہے کہ بچو گناہوں سے اور اللہ کی نافرمانیوں سے یہ تقوی ہے۔

23. "الحسنة" سے مراد: 1۔ توبہ نصوح، 2۔ مطلق اعمال صالحہ

24. مکفرات الذنوب:

1۔ وضو،
2۔ صلاۃ،
3۔ نماز چل کر جانا،
4۔ صوم،
5۔ قیام،
6۔ عمرہ،
7۔ حج،
8۔ صدقہ،
9۔ ذکر،

www.abmqurannotes.com

10- صبر

25. اعمال صالحہ صغیرہ گناہوں کا کفارہ بنتے ہیں لیکن کبیرہ گناہ ہوجائے تو توبہ نصوحہ لازم ہے۔

26. کبائر سے بچنا بھی گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔

27. إِن تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلًا كَرِيمًا۔ (نساء: 31)

اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہوگے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ دور کر دیں گے اور عزت وبزرگی کی جگہ داخل کریں گے۔

28. حقوق العباد نظرانداز نہ کریں: وقولوا للناس حسنا"

29. حسن خلق کا تقاضہ ہے کہ آدمی تواضع اختیار کرے، جود و سخاء کا مظاہرہ کرے، نرمی اختیار کرے، وفاداری اور سچائی، خیرخواہی، امانت داری، عیوب کی پردہ پوشی کرے، لوگوں کے درمیان اصلاح کرے، رحمت و شفقت سے پیش آئے، والدین سے حسن سلوک کرے، بہادری کا مظاہرہ ہو، ایثار و قربانی، معاف کرنے کی عادت، خوشخبری دینے والا بنے، عدل وانصاف سے پیش آئے۔

30. حسن خلق کے فوائد: دخول جنت آسان ہوجاتی ہے۔میزان ثقیل ہوجاتا ہے، نبیﷺ کی صحبت ملتی ہے۔ ایمان کامل ، دین میں مقام بلند ، عمر و رزق میں زیادتی، محبت الٰہی نصیب ہوتی ہے، دنیا و آخرت کی مصیبتیں دور ہوتی ہیں، مخلوق کی محبت ملتی ہے۔

www.abhinotes.com

31. تقوی کا فائدہ:اللہ کی محبت ، رحمت ، قبر کے عذاب سے حفاظت، جہنم سے حفاظت، اللہ کی مدد، قلعہ، فرقان حق وباطل میں تمییز، شیطان بھاگ جاتا ہے، توسیع رزق، تفریج الکرب ،تیسیر الامور، دشمن پر غلبہ، ہدایت ملتی ہے، صفت اولیاء ، قبولیت اعمال ، بشری للمتقین، فائزون اور مفلحون کہا گیا متقین کو، حسب مال اورکرم تقوی ہے – الحدیث-، علم آسان ہوجاتا ہے، جنت جانے کا سبب۔

32. نبی ﷺ کی سیرت اخلاق کا پیکر تھی۔ انس رضی اللہ عنہ کی گواہی، ابو سفیان ابھی کلمہ نہیں پڑھے لیکن ہرقل کے دربار میں نبی ﷺ کے اخلاق کی گواہی دیے۔ فتح مکہ دراصل فتح قلوب تھا۔

33. تقوی کیسے حاصل کریں:

اللہ کی اطاعت ، روزے کی پابندی، صفات متقین اپنائے، نبی ﷺ کے راستے چلے، اللہ کی شرعی وکونی نشانیوں پر غور کریں، اللہ کا ذکر اور تلاوت، نیک لوگوں کی صحبت، آخرت کی فکر دامن گیر رہے، مقصد زندگی والی احادیث پر غور کرے عمر کہاں گزاری؟ ،

34. اللہ کی اطاعت سے راحت اور نافرمانی سے سکون غارت ہوجاتا ہے۔

35. علامت تقوی: تقوی دل میں ہوتا ہے "التقوی ھاھنا"

راویوں کا تعارف

1-(مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ)

اسم: محمد بن بشار بن عثمان بن داود بن كيسان۔

المعروف : محمد بن بشار العبدی البصری۔
کنیت: ابوبکر۔
تاریخ پیدائش: 167ھ
تاریخ وفات: 252ھ
مقام پیدائش: بصرہ۔
مقام رہائش:بصرہ۔ بغداد۔
اساتذہ:وکیع بن جراح ۔ ضحاک بن مخلد۔ابوعبداللہ الدستوائی البصری، وغیرہ۔
تلامذہ: امام طبری۔ عبداللہ بن احمدبن حنبل۔ محمد بن نصر المروزی، وغیرہ ۔

2-(عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ)
اسم:عبد الرحمن بن مہدی بن حسان بن عبد الرحمن
المعروف : عبد الرحمن بن مہدی العنبری الازدی البصری۔
کنیت:ابوسعید۔
تاریخ پیدائش: 135ھ
تاریخ وفات: 198ھ
مقام پیدائش:بصرہ۔
مقام وفات:بصرہ۔
مقام رہائش:بصرہ ۔بغداد۔
اساتذہ: شعبہ بن الحجاج۔ سفیان ابن عیینہ۔ سفیان الثوری، وغیرہ۔
تلامذ:امام احمد بن حنبل ۔ اسحاق ابن راہویہ۔عبدالسلام سخنون، وغیرہ۔

3-(سُفْيَانُ)
اسم: سفیان بن سعید بن مسروق بن حمزة بن حبیب بن موہبۃ بن نصر بن ثعلبۃ بن ملکان بن ثور۔
المعروف: سفیان الثوری الکوفی۔
تاریخ پیدائش: 97ھ
تاریخ وفات: 161ھ
مقام وفات: بصرہ۔
مقام رہائش: کوفہ ۔
اساتذہ:ایوب سختیانی۔ شعبہ بن الحجاج۔ حماد سلمہ ، وغیرہ ۔
تلامذہ: عبداللہ بن مبارک ۔ عبدالرازق الصنعانی ۔احمد بن ابی طیبہ الدارمی، وغیرہ ۔

4-(حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ) تابعی
اسم:حبیب بن قیس بن دینار ابو ثابت الاسدی الکوفی۔
کنیت : ابویحیی۔
تاریخ وفات:119ھ
مقام رہائش: کوفہ ۔

www.abmqurannotes.com

اساتذہ: سیدنا انس بن مالک۔ سیدنا اسامہ بن زید۔ حسن بن علی بن ابی طالب الہاشمی، وغیرہ ۔
تلامذہ:سفیان الثوری۔ شعبہ بن الحجاج۔سعید بن سنان البرجمی،وغیرہ۔
5-(مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ)تابعی۔
اسم:میمون بن ابو شبیب الربعی الرقی الکوفی۔
کنیت : ابونصر۔
تاریخ وفات:83ھ۔
مقام رہائش: رقہ ۔ کوفہ ۔
اساتذہ: سیدنا ابوذرغفاری۔ مغیرہ بن شعبہ ۔ سمرہ بن جندب، وغیرہ ۔
تلامذہ:حکیم بن جبیر الاسدی الثقفی الاسدی الکوفی۔حبیب بن ابی ثابت الاسدی۔ سلیمان بن مہران الاعمش، وغیرہ ۔
6-(أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْه)
اسم: جندب بن عبد اللہ بن جنادۃ بن سفیان بن عبید بن حرام بن غفار بن ملیل۔
المعروف: ابوذرغفاری الکنانی الحجازی ۔
کنیت : ابوذر۔
لقب : بریر۔
مقام پیدائش: الحجاز۔
تاریخ وفات:31یا 32ہجری۔
مقام رہائش: الربذۃ(حجاز)۔ مدینہ المنورہ۔ بلادشام ۔دمشق(سوریا)۔
تلامذہ: ابوادریس الخولانی۔ ابوالاحوص۔عبدالملک بن ابوذر الغفاری ، وغیرہ۔

www.abmturannotes.com

بارہویں حدیث

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:"

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ، وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ سورة غافر آية 60" [2]

ترجمہ: سیدنانعمان بن بشیر □کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”دعا عبادت ہے ،تمہارا رب فرماتا ہے: مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا“ (سورۃ غافر: 60)۔

شرح الحدیث

---

[2] (سنن ابوداود، کتاب تفریح ابواب الوتر، بَابُ الدُّعَاءِ - دعا کا بیان، حدیث نمبر :1479، شیخ البانی□ نے اس حدیث کو صحیح کہاہے)

أخرجه سنن الترمذى/تفسير البقرة 3 [2969]، تفسير المؤمن 41 [3247]، الدعوات 1 [3372]، ن الكبرى/ التفسير [11464]،سنن ابن ماجه/الدعاء1[3828]،[تحفة الأشراف:11643] ، وقد أخرجه: مسند احمد،ح:18432، 18391، 18352،-صحيح-"والترغيب والترهيب للمنذري:388/2،" إسناده صحيح أو حسن أو ما قاربهما "-و ابن حبان فى "صحيحه" برقم: 893، والحاكم فى "مستدركه" برقم: 1862، 1863، والنسائي فى "المجتبىٰ" برقم: 1301، قال الشيخ الألباني: صحيح، والنسائي فى "الكبرىٰ"برقم: 1224، 7654، والطبراني فى "الصغير"برقم: 1038قال الهيثمي: إلا أن ابن إسحاق مدلس، وإن كان ثقة، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: (10 / 83)قال ابن حجر: صدوق، لكنه مشهور بالتدليس عن الضعفاء والمجهولين وعن شر منهم، تعريف أهل التقديس: (1 / 168),وأخرجه ابن المبارك في "الزهد" (1299) ، والطبراني في "الدعاء" (1) ، والبغوي في "شرح السنة" (1384) من طرق عن سفيان، عن منصور، بهذا الإسناد.وأخرجه الطبري في "التفسير" 79/24، وابن حبان (890) ، والحاكم في "المستدرك"491/1، والقضاعي في "مسند الشهاب" (29) ، والطبراني في "الدعاء" (3) من طرق، عن منصور، به.والطبراني في "الأوسط" (3901) ، وفي "الصغير" (1041) ، وفي "الدعاء" (4) ، وأبو نعيم في "حلية الأولياء"120/8، والقضاعي في "مسند الشهاب" (29) (30) والبيهقي في "الدعوات الكبير" (4) ، وأبو عمرو بن منده في "الفوائد" (35) من طرق، عن سليمان الأعمش، به.

اسباق حدیث:

1. الحصر للمبالغہ لا للتخصیص یہی عبادت ہے مطلب اصل عبادت ہے"
2. آیت پڑھنے میں تعلیل واستدلال ہے ،
3. اللہ کے علاوہ کسی سے مانگے وہ تکبر ہے۔
4. دعا کی کچھ شرطیں ہیں وہ نا ہو تواثر جاتا رہتا ہے۔
5. دعا کے آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔
6. دعا میں اثر بڑھانے کے لیے فرائض کے ساتھ نوافل کا اہتمام لازم ہے۔
7. دعا کی دو قسمیں: دعامسئلہ و طلب، عبادت (نماز)
8. قرآن میں ربنا کئی بار آیا ہے، انبیاء دعا مانگتے تھے تضرع کے ساتھ
9. قرآن میں دعا مسئلہ اور عبادۃ دونوں مراد ہیں۔ (شیخ سعدی)
10. دعا میں وسیلہ اپنے نیک اعمال کا، اللہ کے اسماء و صفات کا ، یا زندہ شخص سے دعا کرانا یہی تین جائز وسیلہ ہیں دعا میں۔
11. نا جائز وسیلہ یہ کہ فلاں کے جاہ فلاں یا شخصیت کا وسیلہ جو کے انتقال کرگئے ہوں۔
12. میت سے دعا مانگنا شرک ہے۔
13. ادعونی دو معنی ہیں اعبدونی میری عبادت کرو دوسرا سلونی مجھ سے مانگو دونوں درست ہیں۔ (اقتضاء الصراط المستقیم)

www.alimquraninotes.com

14. کونسی چیزیں دعا قبول ہونے میں مانع بنتی ہیں ؟
اسے معلوم کرنا ضروری ہے تاکہ ان سے بچا جاسکے۔
(حصن المسلم میں شیخ قحطانی اور میرا بیان بھی ہے
سنیے اس بارے میں تفصیل بیان کی گئی ہے)
15. تواضع وتضرع دعا کی جلد قبولیت کا سبب ہے۔
جیسے سید الاستغفار میں ہے۔
16. صدقے کے بعد ، نیکی کے بعد، دو رکعت نماز کے بعد
دعا مانگنے سے اثر پیدا ہوجاتا ہے۔
17. اذکا ر اور دعا پر ہمارا کام ہوا ہے الحمد للہ حصن
المسلم کی دعائیں پوری حدیث کے ساتھ جمع کی گئی ہیں
500 صفحات پر مشتمل ملاحظات،تخریج، ترجمہ،
مستدل حدیث، رقیہ شرعیہ، صبح شام کے اذکار وغیرہ
سب پر کام ہوا ہے abmqurannotes.com سے
ڈاؤنلوڈ کریں۔
18. الدعاء روح العبادۃ۔
19. صلاۃ دراصل دعا ہے، مختلف اقوال ، اعمال و اذکار
کا مرکب ہے۔
20. دعا مسائل حل کردیتی ہے جب اسباب ہاتھ دے جاتے
ہیں۔
21. دعا مومن کا حصن حصین اور ہتھیار ہے۔
22. اللہ سے قریب ہونے کا ذریعہ ہے دعا۔
23. دعا اعتراف ربوبیت و الوہیت و اسماء وصفات ہے۔

www.abmqurannotes.com

24. دعا بندے میں عجز پیدا کرتی ہے، جو مومن بندے کی صفت ہے۔
25. دعا کی اہمیت: شفا، قید سے رہائی، ظلم سے نجات، محتاجی دور ہوجاتی، بے کس و مجبور کا سہارا، علم ملتا ہے، اولاد ملتی ہے، خوف سے نجات ، ناکامی سے باہر نکلنا، مسائل کا حل ملتا ہے،
26. صمد، حنان منان، حی قیوم : اسم اعظم ہیں
27. من گھڑت دعاوں سے بچنا چاہیے۔
28. نیک عمل کے بعد مطمئن نہ ہوں بلکہ دعا کرتا رہے۔
29. ہر پھنسا ہوا انسان نکل سکتا ہے ”لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین“
30. شیطان سے بچ سکتا ہے" اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم"
31. حاسد کے حسد سے بچ جاتا ہے: اعوذ بکلمات اللہ التامہ ، أعوذ باللہ من العین
32. وسوسوں سے بچ جاتا ہے: اللھم لا طیر الا طیرک و لا خیر الا خیرک ولا الہ غیرک
33. اللہ کہتا ہے میں قریب ہوں ؛ اس احساس سے انسان کا خوف ووحشت دور ہوجا تی ہے۔
34. بدر و احد میں نبیﷺ نے دعا کی جس سے فائدہ ہوا ۔
35. دنیا کے بہت سارے مسائل غم و پریشانی شیطان ڈالتا ہے جو دعا کرنے سے زائل ہوجاتے ہیں ۔   تذکروا فاذا ھم مبصرون

www.abmquranotes.com

36. ذکر جتنا زیادہ ہوگا شیطان بھاگے گا؛ جتنا ذکر کم ہوگا
شیطان حاوی ہوجائے گا۔
37. راستے بند ہے کہنے والا اگر تہجد میں دعا کرے اور
استغفار   کرے تو راستے کھل جاتے ہیں۔
38. اللہ کے اچھے ناموں کے ذریعہ پکارو ، یا جبار کہہ کر
دعا کرو کمزوری چلے جاتی، یا شافی کہہ کر پکارو شفا
ملے گی، یا عزیز یا رحمن یا رحیم یا ذا الجلال والاکرام
اس ناموں کے وسیلے سے دعا کریں، اللہ اللہ ربی لا
اشرک بہ شیئا؛ شرک میں نہیں کرتا یہ کہہ کر دعا
کرنے سے پاور بڑھ جاتا ہے دعا مقبول ہوجاتی ہے۔
39. لوگوں کے خوف سے نجات ملتی ہے۔
40. ادمی غفلت سے باہر نکلتا ہے۔
41. دعا کا اثر انبیاء کے واقعات پڑھنے سے پتا چلتا ہے۔
بدر، استسقاء ، تین غار والے، قصہ جریج، قصہ اویس
قرنی،
42. دعا کے دوران یہ نہ کریں: حد سے زیادہ تجاوز نہ
کرے، وسیع رحمت کو مقید نہ کرلے، حرام نہ کھائیں،
جلدی نہ کریں، معلق دعا نہ کریں، غفلت و سستی سے
دعا نہ کریں
43. دعا کے دوران خیال رکھیں: اخلاص، رجوع الی اللہ ،
توبہ و استغفار، ندامت، عہد، تضرع، تذلل، رحمت و
رغبت، اصرار، خوف و امید کے ساتھ مانگے، آواز
دھیمی رکھے، چیخ و پکار نہ کرے، ہاتھ اٹھاکر مانگے،

قبولیت اوقات کا خیال کرتے ہوئے مانگے، مخصوص جگہوں کا خیال کرے، مخصوص حالات کا خیال رکھے،

44. دعا قبول ہونے کے حالات: جو مانگے وہی مل جائے،آنے والی آفت ٹل جائے، ذخیرہ کرکے آخرت میں ثواب ملتا ہے۔ الحدیث

راویوں کا تعارف

1-(حَفْصُ بْنُ عُمَرَ)

نام:حفص بن عمر بن الحارث بن سخبرۃ

المعروف:حفص بن عمر الازدی،البصری النمری الکوفی ۔

لقب: الحوضی۔

کنیت:ابو عمر۔

تاریخ وفات:225ھ

رہائش:بصرہ۔

اساتذہ:شعبہ الحجاج۔ہشام الدستوائی۔ ہمام بن یحیی العوذی، وغیرہ۔

تلامذہ:حسن بن مکرم بن حسان ۔ بشر بن آدم یزید البصری۔ عثمان بن عبداللہ بن محمد بن خرزاذ البصری، وغیرہ۔

2-(شُعْبَةُ)

اسم:شعبہ بن الحجاج الورد البصری العتکی الازدی الواسطی

کنیت:ابوبسطام۔

تاریخ ولادت:82ھ

تاریخ وفات:160ھ

مقام رہائش:بصرہ۔ واسط۔

اساتذہ:قتادہ بن دعامہ السدوسی۔امام مالک بن انس۔ سلیمان بن طرخان التیمی۔

تلامذہ:سفیان ابن عیینہ۔وکیع بن جراح۔اسد ابن موسی، وغیرہ۔

3-(مَنْصُورٍ) [بعض نے کہا ہے کہ یہ تابعی ہیں اور سیدنا انس سے حدیث سماعت کی ہے]

نام: منصور بن المعتمر بن عبد اللہ بن ربیعہ بن حریث بن مالك بن رفاعہ بن الحارث بن بہثۃ بن سلیم۔

المعروف: منصور بن المعتمر السلمی الکوفی۔

www.abmqurannotes.com

کنیت: ابو عتاب۔
تاریخ پیدائش:60ھ
تاریخ وفات:132ھ
رہائش: کوفہ۔
اساتذہ: الاسود بن یزید النخعی (مخضرم)۔ حبیب بن ثابت الاسدی۔ سفیان الثوری، وغیرہ۔
تلامذہ:شعبہ بن الحجاج۔سفیان ابن عیینہ۔ معتمر بن سلیمان بن طرخان التیمی، وغیرہ۔

4-(ذَرٍّ)تابعی(قاضئ کوفہ)
نام: ذر بن عبداللہ بن زرارۃ۔
المعروف:ذربن عبداللہ المرہبی الکوفی الہمدانی۔
کنیت:ابوعمرو۔ابوعمر
تاریخ وفات:سن 81اور 90 ہجری کے درمیان ان کا انتقال ہوا ۔
رہائش:ہمدان(ایران)۔ کوفہ۔
اساتذہ:سیدنا نعمان بن بشیررضی اللہ عنہ۔سیدنا ابی بن کعب رضی الل عنہ۔ شقیق بن سلمہ الاسدی(مخضرم)۔
تلامذہ:ابوعبداللہ الحکم بن عتبہ بن النہاس الکوفی۔عطاء بن سائب بن مالک الثقفی ۔ منصور بن معتمر ابو عتاب، وغیرہ۔

5-(يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ)
نام:یسیع بن معدان الحضرمی الکوفی الکندی۔
رہائش:حضرموت۔ کوفہ۔
اساتذہ:نعمان بن بشیر الانصاری، وغیرہ۔
تلامذہ:سلیمان بن مہران الاعمش۔ذربن عبداللہ المرہبی۔ محمد بن جحادۃ الاودی، وغیرہ۔

6-(النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْه) صغار صحابی
نام: نعمان بن بشیر بن سعد بن ثعلبہ بن الجلاس بن زید بن مالك بن ثعلبہ۔
المعروف:نعمان بن بشیر الانصاری
کنیت:ابوعبداللہ ۔
تاریخ پیدائش:2ھ
تاریخ پیدائش:65ھ
مقام پیدائش:مدینہ المنورہ۔
مقام وفات:حمص (سوریا)
رہائش:مدینہ المنورہ۔ کوفہ۔ بلادشام ۔ حمص۔ دمشق۔
تلامذہ:سعید ابن المسیب۔ وہب بن منبہ الانباوی۔ ابواسحاق السبیعی، وغیرہ۔

www.abmqurannotes.com

حديث نمبر تيره

((حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ , عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ. ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي، قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ , الْمَعْنَى وَاحِدٌ , عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: يَا غُلَامُ , " إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: احْفَظْ اللَّهَ يَحْفَظْكَ احْفَظْ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ، وَلَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ، رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ))[3]

---

[3] (سنن الترمذى:، كتاب صفة القيامة والرقائق والورع، باب [59]، حديث نمبر :2516،شيخ البانى نے اس حديث كو صحيح كهاہے ، قال الشيخ الألباني: صحيح، المشكاة [5302]، ظلال

ترجمہ: سیدناعبداللہ بن عباس کہتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سواری پر پیچھے تھا، آپ نے فرمایا: ”اے لڑکے! بیشک میں تمہیں چند اہم باتیں بتلا رہا ہوں: تم اللہ کے احکام کی حفاظت کرو، وہ تمہاری حفاظت فرمائے گا، تو اللہ کے حقوق کا خیال رکھو اسے تم اپنے سامنے پاؤ گے، جب تم کوئی چیز مانگو تو صرف اللہ سے مانگو، جب تو مدد چاہو تو صرف اللہ سے مدد طلب کرو، اور یہ بات جان لو کہ اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تمہیں اس سے زیادہ کچھ بھی نفع نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر وہ تمہیں کچھ نقصان پہنچانے کے لیے جمع ہو جائے تو اس سے زیادہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے اور (تقدیر کے) صحیفے خشک ہو گئے ہیں۔

شرح الحدیث

الجنة [316 – 318]۔ تخريج الحديث:تفرد به المؤلف[تحفة الأشراف: 5415]،وانظر: مسند احمد: 293/1، 303][صحيح]وصحيح الجامع للالباني:318/2، رقم:7957،الناشر:المكتب الاسلامي،(صحيح) [حم ت ك] عن ابن عباس.المشكاة 5302، السنة 316 - 317: ع، طب، ابن السني، الآجري، الضياء)

أخرجه أبو يعلى (2556) و ابن أبي عاصم في "السنة" معلقاً (316) والطبراني (12988) ، وابن السني في "عمل اليوم والليلة" (425) ، والبيهقي في "شعب الإيمان" (195) من طرق عن الليث بن سعد، به. قال الترمذي: حسن صحيح.و الآجري في "الشريعة" ص 198 من طريق يزيد بن أبي حبيب، عن حنش، به.و عبد بن حميد (236) ، والعقيلي في "الضعفاء"53/3، والطبراني (11243) و (11416) و (11560) ، والآجري ص 198، وابن السني (317) و (318) ، والحاكم 541/3-542، وأبو نعيم في "الحلية"314/1، والبيهقي في "الشعب" (10000) و (10001) ، وفي "الآداب" (1073)

اس باب میں سیدنا ابوسعید الخدری سے بھی حدیث مروی ہے دیکھئے : مسند ابی یعلی:1099۔ الشریعۃ للامام آجری ، صفحہ:199۔ تاریخ بغداد للخطیب:125/14، اس روایت میں "یحیی بن میمون التمار"متروک راوی ہے اور "علی بن زید بن جدعان" ضعیف راوی ہے ، دیکھئے: الکامل لابن عدی:2683/7۔

اسباق حدیث:

1. فلا تجعلوا للہ اندادا، توحید کا راستہ اختیار کریں نہ کہ تندید کا راستہ
2. دعا کی اہمیت اور توحید کی اہمیت پر میرا بیان ہے اس کو ضرور سنیں
3. تحفۃ الاحوذی میں اس کی اچھی تشریح آئی ہے۔
4. احفظ اللہ فی اوامرہ ونہیہ؛ اللہ کے احکامات کی پابندی کرنا اور اس کی نافرمانیوں سے بچنایہ ہے احفظ اللہ کا مطلب ، تو اللہ تمہاری بھی حفاظت کرے گایعنی دنیا میں آفات سے بچائے گا، مکروہات سے بچائے گا، اور آخرت میں برے عقاب سے حفاظت کرے گا۔
5. ازا اردت السوال فاسال اللہ، کیونکہ وہی قادر ہے دینے پر، روکنے والے، نقصان سے بچانے پر اور نفع پہنچانے پر۔
6. تقدیر کی دو قسمیں ہیں : معلق اور مبرم
7. مبرم جو طئے ہوچکی ہے بدلتی نہیں۔معلق وہ جو بدل سکتی ہے"یمح اللہ ما یشاء و یثبت" سے دلیل لی ہے شیخ بن باز نے اور لا یرد القضاء الا الدعا سے ۔
8. صلہ رحمی سے رزق عمر میں اضافہ ہوتا ہے (سیخ بن باز ایسے سمجھایا ہے کہ اللہ فرشتوں سے کہتا ہے کہ فلاں بندہ فلاں کام کرے اور معافی مانگے تو اس کی تقدیر بدل دو ورنہ اسي تکلیف میں رہنے دو)۔

www.abhmquarannotes.com

9. دعا اور کوشش کرتے رہنا چاہیے معلق تقدیر بدل سکتی ہے (ابن تیمیہ :السعیان کی ضرورت ہے سعی رزق اورسعي دعا وأن ليس للانسان الا ما سعى).
10. بچوں کو تقدیر کا مسئلہ سکھانا بہت ضروری ہے تاکہ بچے بچپن ہی سے اللہ پر بھروسہ کرنا سیکھ جائیں۔ اور اپنے مسائل حل کرنا سیکھیں اور غم سے دور رہیں۔
11. بچوں کی تربیت پر ابھارا جارہا ہے اس حدیث میں۔
12. سفر پر سکھانے سے بچے جلد سیکھ جاتے ہیں ۔
13. اسماء و صفات   کو چار حصوں میں تقسیم کر کے میں نے اپنے ایک بیان میں سمجھایا تھا بلہاری میں وہ ضرور سماعت کریں۔
14. اللہ کو چھوڑ کر کسی اور سے مانگنا بے وقوفی ہے کیونکہ وہ نہ سن سکتے ہیں نہ دے سکتے ہیں۔
15. "المضطر" انسان جب مصیبتوں میں گھر جاتا ہے تو کیسے مانگتا ہے غار والوں سے سیکھنا چاہیے۔
16. جائز وسیلہ اپنانا چاہیے۔
17. مشروع صلاۃ الحاجہ پڑھ کر دعا کرسکتے ہیں۔ من گھڑت طریقہ سے صلوۃ حاجت نہ کرے
18. حمد سے شروعات پھر درود اوراستغفار شامل رہے دعا میں۔
19. استخارہ بھی دعا کی ایک شکل میں ؛ میں نے اپنی کتاب النکاح میں استخارہ کے 18 مسائل ذکر کیے ہیں ضرور پڑھیں۔

راویوں کا تعارف

1-(أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى)
نام:احمد بن محمد بن موسی
المعروف:احمد بن محمد المروزی۔
لقب: مردویہ۔
کنیت:ابو العباس۔
رہائش: مرو۔ بغداد۔
اساتذہ:عبداللہ بن مبارک۔محمد بن عبداللہ الزبیری۔اسحاق بن یوسف الارزق، وغیرہ۔
تلامذہ: امام بخاری۔ امام ترمذی۔ امام نسائی، وغیرہ۔

2-(عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ)
نام:عبداللہ بن المبارک بن واضح۔
المعروف:عبداللہ بن المبارک الحنظلی المروزی التیمی۔
کنیت: ابو عبدالرحمن۔
لقب: ابن المبارک۔
تاریخ پیدائش: 118ھ
مقام پیدائش: مرو(ترکمانستان)۔
تاریخ وفات: 181ھ
رہائش:مرو(ترکمانستان)۔ کوفہ ۔ بصرہ۔ خراسان ۔یمن۔ بلادشام۔ مصر۔
اساتذہ:عبدالرحمن الاوزاعی۔ شعبہ بن الحجاج۔ الاعمش۔ سفیان الثور، وغیرہ۔
تلامذہ: یحیی بن معین ۔ابوبکر ابن ابی شیبہ۔ القاسم بن سلام الہروی، وغیرہ۔

3-(لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ)
نام:لیث بن سعد بن عبدالرحمن
المعروف: لیث بن سعد الفہمی المصری(قلقشندی)۔
کنیت: ابو الحارث۔
تاریخ پیدائش:94ھ
مقام پیدائش:مصر(مصر کے قلقشندہ نامی گاؤں میں پیداہوئے)۔
تاریخ وفات: 175ھ
مقام وفات:القاہرہ، مصر (بعض کہتے ہیں کہ مصر کے شہر الفسطاط مین آپ کی تدفین ہوئی)۔
رہائش:مصر۔
اساتذہ: طاؤس بن کیسان ۔ عبدالرحمن بن عمرو الاوزاعی۔ حسن بصری، وغیرہ۔
تلامذہ: امام شافعی۔ عبداللہ بن مبارک ۔ عبداللہ بن یوسف الکلاعی، وغیرہ۔

4-(ابْنُ لَهِيعَةَ)

www.abnurannotes.com

نام: عبد الله بن لہیعہ بن عقبہ بن فرعان بن ربیعہ بن ثوبان۔
المعروف:عبداللہ بن لہیعہ الحضرمی الاعدولی الغافقی المصری۔(قاضئ مصر)
کنیت:ابوعبداللہ ۔ ابوعبدالرحمن۔
تاریخ پیدائش:97ھ
تاریخ وفات:174ھ
رہائش:حضرموت۔ مصر۔
"خلط بعد احتراق کتبه "
اساتذہ: عبدلرحمن بن ہرمز الاعرج۔موسی بن وردان۔ عطابن ابی رباح ۔ عمروبن دینار، وغیرہ۔
تلامذہ:سفیان الثوری۔الاوزاعی۔ شعبہ۔ عبداللہ بن مبارک۔قتیبہ بن سعید، وغیرہ۔

5-(قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ)
نام: قيس بن الحجاج بن خلي بن معدي كرب
المعروف:قیس بن الحجاج الحمیری الکلاعی الصنعانی المصری السلفی۔
تاریخ وفات:129ھ
رہائش:صنعاء۔ مصر۔
اساتذہ:محمد بن کعب القرطبی۔حنش بن عبد اللہ بن عمرو بن حنظلہ بن فہد، وغیرہ۔
تلامذہ:لیث بن سعد الفہمی۔عبداللہ بن وہب القرشی۔ہمام بن یحیی العدوی، وغیرہ۔

6-(عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) قاضی۔
نام: عبد اللہ بن عبد الرحمن بن الفضل بن بہرام بن عبد الصمد۔
المعروف:عبداللہ بن عبدالرحمن الدارمی التیمی سمرقندی۔
کنیت:ابومحمد۔
تاریخ پیدائش:180ھ/181ھ
مقام پیدائش:سمرقند۔
تاریخ وفات:522ھ
مقام وفات:مسقط
رہائش:سمرقند(اوزبکستان)۔خراسان ۔ بغداد۔دارام۔ حجاز۔ عراق ۔ بلاد شام ۔ مصر ۔
اساتذہ: حسن بن علی الہذلی۔القاسم بن سلام الہروی، وغیرہ۔
تلامذہ:امام بخاری۔محمد بن یحیی الذہلی۔ امام مسلم۔محمد بن نصر المروزی، وغیرہ۔

7-(أَبُو الْوَلِيدِ)
نام:ہشام بن عبدالملک۔
المعروف:ہشام بن عبدالملک الباہلی البصری الطیالسی۔
کنیت:ابو الولید۔
تاریخ پیدائش:133ھ
تاریخ وفات:227ھ
مقام وفات:بصرہ۔

رہائش:بصرہ۔
اساتذہ:شعبہ الحجاج۔ سفیان ابن عیینہ۔ حماد بن سلمہ البصری،وغیرہ۔
تلامذہ:امام احمد۔ اسحاق ابن راہویہ۔ ابوالعباس البرتی، وغیرہ۔

8-(حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ)تابعی۔
نام: حنش بن عبد اللہ(او عبید اللہ) بن عمرو بن حنظلہ بن فہد۔
المعروف: حنش الصنعانی السبائی الشامی۔(السبائی/ السبئی،بعض کتابوں میں السبائی کی جگہ النسائی بھی لکھاہواہے)۔
کنیت:ابی رشدین۔
تاریخ وفات:100ھ۔
مقام پیدائش:دمشق۔
مقام وفات:آفریقہ(مصر)
رہائش:اندلس۔ دمشق۔ مصر
اساتذہ:سیدنا عبداللہ بن عباس۔ سیدنا ابوہریرہ۔ ابوسعیدالخدری، وغیرہ۔
تلامذہ:عامر بن یحیی بن جشیب المعافری المصری۔محمد بن زید بن مہاجر ابوبکر۔ حبیب بن الشہید ابومرزوق المصری، وغیرہ۔
9-(عَبْداللہ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا)
نام: عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔
المعروف: عبداللہ بن عباس القرشی الہاشمی۔
کنیت:ابو العباس۔
لقب: (حَبْر الأمّة، تَرجمان القرآن)
تاریخ پیدائش:4قبل ہجری۔
مقام پیدائش:مکہ مکرمہ۔
تاریخ وفات:72ھ
مقام وفات:طائف، حجاز۔
رہائش: مدینہ المنورہ۔ مکہ معظمہ، طائف۔ بلاد حجاز۔
تلامذہ:مجاہد بن جبر۔ وہب بن منبہ۔طاؤوس بن کیسان۔محمد بن سیرین ، وغیرہ۔

www.abmqurannotes.com

حديث نمبر چوده

((حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيل بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا، فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا، فَقَالَ: " يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ مَا هَذَا "، قَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: " أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ "، ثُمَّ قَالَ: " مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا)) [4]

---

[4] (سنن الترمذی، كتاب البيوع، بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْغِشِّ فِي الْبُيُوعِ - بیع میں دھوکہ دینے کی حرمت کا بیان،شیخ البانی ؒ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے)

أخرجه صحيح البخارى/الإيمان 43 (102)، سنن ابی داود/ البيوع 52 (3452)، سنن ابن ماجه/التجارات 36 (2224)، (تحفة الأشراف: 13979)، و مسند احمد (242/2) (صحيح)»
وصحيح مسلم:101،102[283،284]-وابن حبان رقم: 567، 5559-ومعجم الكبير للطبراني،رقم: 10234، ومعجم الصغير للطبراني، رقم : 738- وابن ابي شيبة:290/7(من طريق سليمان بن بلال)-وشرح مشكل الآثار للطحاوي، رقم:1331- والمسند الشهاب للقضاعي،رقم:352(من طريق عبد العزيز بن أبي حازم)وأخرجه بنحوه الشافعي في "السنن المأثورة" (270) ، والحميدي (1033) ،وابن الجارود (564) ، والطحاوي في " شرح مشكل الآثار" (1329) ، والبيهقي 320/5، والبغوي (2121) من طريق سفيان بن عيينة، به.وأخرجه بنحوه كذلك وأبو يعلى (6520) ، وأبو عوانة 57/1- والطحاوي (1330) ، وابن حبان (4905) ، وابن منده (550) و (551) و (552) ، والحاكم ٩/٢، والبيهقي 320/5 والبغوي (2120)

ترجمہ: سیدناابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غلہ کے ڈھیر سے گزرے، تو آپ ﷺنے اس کے اندر اپنا ہاتھ داخل کر دیا، آپﷺ کی انگلیاں تر ہو گئیں تو آپﷺ نے فرمایا: "غلہ والے! یہ کیا معاملہ ہے؟" اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! بارش سے بھیگ گیا ہے، آپﷺ نے فرمایا: اسے اوپر کیوں نہیں کر دیا تاکہ لوگ دیکھ سکیں، پھر آپﷺ نے فرمایا: "جو دھوکہ دے ، ہم میں سے نہیں ہے۔

شرح الحدیث

اسباق حدیث:

1. فلیس منا کا مطلب یہ مومنوں کی صفت میں سے نہیں ہے، ان کا طریقہ اور راستہ نہیں۔
2. خیرخواہی میں شامل ہے کہ دھوکہ نہ دے ، سچائی اور دیانت داری اپنائے۔
3. دھوکہ دیتے ہی کافر ہوجاتا یہ خوارج کا عقیدہ ہے۔ لیکن گناہ کبیرہ ہےلیس منا سے تکفیر کا معنی نہ کریں۔
4. ابن تیمیہ : کامل ایمان والا نہیں۔ اصل ایمان کی نفی نہیں کامل ایمان کی نفی ہے۔

من طرق عن العلاء بن عبد الرحمن، به. قال الترمذي: حديث حسن صحيح.

5. امام خطابی : لیس من سیرتنا، ہمارا طریقہ نہیں ہے نبی کے طریقے سے ہٹ گیا۔ مولانا حفیظ الرحمن أعظمی رحمہ اللہ نے ترجمہ کیا ہمارے راہ کا ہمسفر بن نہ سکا
6. انواع غش: بیع و شراء میں دھوکا، ناپ تول میں دھوکا، امتحان میں دھوکا، گواہی میں دھوکا، شادی میں دھوکا، نصیحت میں دھوکا، فیصلوں میں دھوکا۔
7. نقصان: جہنم، رذالت کی علامت، دعا کی قبولیت سے محرومی، حرمان برکت، عمر و مال، نقص ایمان، دشمن کے غلبہ کا عذاب
8. تاجروں کا غش: سامان غلط بتانا (fraud)، ملاوٹ، کوالٹی کا دھوکا، غلط بیانی، چرب زبانی، غلط معاملات، کسی کا حق مارنا، بغیر اجازت کے بیچنا،
9. قوم کی تربیت کا دخل (جاپان کی مثال)
10. اللہ کے نبی ﷺ کی تربیت سب سے بہترین وخیر الهدي ،ھدی محمد ﷺ
11. بھروسہ اٹھ جاتا ہے قوموں پر

راویوں کا تعارف

1-(عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ)
نام: علي بن حجر بن شياس بن مقاتل بن مخادش بن مشمرج بن خالد۔
المعروف:علی بن حجر السعدی المروزی۔
کنیت:ابوالحسن۔
تاریخ پیدائش:145ھ

www.abmulamotes.com

تاریخ وفات:244ھ
رہائش: مرو(ترکمانستان)۔
اساتذہ: سفیان ابن عیینہ۔ اسماعیل ابن علیہ۔ امام احمد، وغیرہ۔
تلامذہ: امام نسائی۔ عیسی بن محمد الطہمانی المروزی۔ محمد بن نصر المروزی، وغیرہ۔

2-(إِسْمَاعِيل بْنُ جَعْفَرٍ) قارئ أهل المدينة
نام: اسماعیل بن جعفر بن ابی کثیر۔
المعروف: اسماعیل بن جعفر الانصاری المدنی الزرقی۔
کنیت:ابواسحاق(بعض نے ابو ابراہیم بھی کنیت بیان کی ہے)۔
لقب: ابن ابی کثیر۔
تاریخ پیدائش:103ھ
تاریخ وفات:180ھ
مقام وفات: بغداد۔
رہائش: مدینہ منورہ۔ بغداد۔
اساتذہ: جعفر الصادق۔اسرائیل بن یونس ابواسحاق الہمدانی۔ حمید الطویل البصری۔ امام مالک، وغیرہ۔
تلامذہ: حفص الدوری۔ دواد بن عمرو الضبی۔ قتیبہ بن سعید البلخی۔ امام شافعی، وغیرہ۔

3-(الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) تابعی
نام: علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب۔
المعروف:العلاء بن عبدالرحمن الحرقی المدنی الجہنی المخزومی۔
کنیت:ابوشبل
تاریخ وفات:138ھ(بعض نے 132ہجری بھی بیان کی ہے)
رہائش: مدینہ المنورہ۔ بلاد حجاز۔
اساتذہ:سیدنا انس بن مالک۔ حسین بن علی الہاشمی ۔ محمد بن شہاب الزہری، وغیرہ۔
تلامذہ:عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج۔ روح بن القاسم العنبری۔ ابوغسان المدنی، وغیرہ۔

4-(أَبِيهِ) تابعی
نام:عبدالرحمن بن یعقو ب الجہنی الحرقی المدنی الہمدانی
کنیت:ابو العلاء۔
مقام پیدائش: ہمدان(ایران)
تاریخ وفات:101ھ
رہائش: مدینہ المنورہ ۔ حجاز۔

www.abmquranotes.com

اساتذہ: سیدنا ابوہریرہ۔ابی بن کعب۔ انس بن مالک، وغیر۔
تلامذہ: ابوحفص عمر بن حفص بن ذکوان العبدی۔شعبہ بن الحجاج۔یحیی بن ابی کثیر الطائی، وغیرہ۔

5-(أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه)
نام:ابو ہریرہ ،عبدالرحمن بن صخر الدوسی یمانی۔
ولادت: 21قبل ہجرت۔
وفات:59ھ
مقامِ وفات: مدینہ منورہ۔
تلامذہ:سالم بن عبداللہ بن عمربن خطاب۔شہر ابن حوشب۔ سعید ابن المسیب ،وغیرہ ۔

www.abmqurannotes.com

حدیث نمبر پندرہ

((حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ , عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ. ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي، قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ , الْمَعْنَى وَاحِدٌ , عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: يَا غُلَامُ , " إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: احْفَظْ اللَّهَ يَحْفَظْكَ احْفَظْ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ، وَلَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ، رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ))[5]

سیدنا عبداللہ بن عباس کہتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سواری پر پیچھے تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے لڑکے! بیشک میں تمہیں چند اہم باتیں بتلا رہا ہوں: تم اللہ کے احکام کی حفاظت کرو، وہ تمہاری حفاظت فرمائے گا، تو اللہ کے حقوق کا خیال رکھو اسے تم اپنے سامنے پاؤ گے، جب تم کوئی چیز مانگو تو صرف اللہ سے مانگو، جب تو مدد چاہو تو صرف اللہ سے مدد طلب کرو، اور یہ بات جان لو کہ اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تمہیں اس سے زیادہ کچھ بھی نفع نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر وہ تمہیں کچھ نقصان پہنچانے کے لیے جمع ہو جائے تو اس سے زیادہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے اور (تقدیر کے) صحیفے خشک ہو گئے ہیں۔

شرح الحدیث

اسباق گزر چکے ہیں۔

راویوں کا تعارف

---

[5] تخریج گزرچکی ہے۔

www.ahlulhadeeth.com

گزر چکا ہے۔

www.abmqurannotes.com

سولہویں حدیث

((حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ)) [6]

---

[6] (صحيح البخارى، كتاب ادب، بَابُ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ - ہر نیک کام صدقہ ہے،حدیث نمبر :6021۔وسنن الترمذی:1970)
أخرجه القضاعي في "مسندالشهاب"(90)۔ والحاكم فى "مستدركه" برقم: 6770، 7335، وأبو داود فى "سننه" برقم: 5139، والترمذي فى "جامعه" برقم: 1897، والبيهقي فى "سننه الكبير" برقم: 7857، 15857، وأحمد فى "مسنده" برقم: 20345، والطبراني فى "الكبير" برقم: 957، 958، والطبراني فى "الأوسط" برقم: 4482، والطبراني فى "الصغير" برقم: 626، 1140، وله شواهد من حديث أبى هريرة الدوسي، فأما حديث أبى هريرة الدوسي، أخرجه البخاري فى "صحيحه" برقم: 5971، ومسلم فى "صحيحه" برقم: 2548، وابن ماجه فى"سننه"برقم: 2706، 3658، وأحمد فى "مسنده" برقم: 8459۔وأخرجه عبد بن حميد (1090) عن خالد بن مخلد، والبغوي: 142-143/6من طريق بشر بن الوليد، كلاهما عن المنكدر بن محمد بن المنكدر.وأخرجه ابن أبي شيبة:550/8من طريق عبد الحميد البصري، والبخاري في "الأدب المفرد" (224) ، وابن حبان (3379) ، والطبراني في "الصغير" (672) ، والبغوي (1642) من طريق أبي غسان محمد ابن مطرف، كلاهما عن محمد بن المنكدر، به. مختصراَ: "كل معروف صدقة".وأخرج عبد بن حميد (1083) ، والدارقطني:38/3، والحاكم :50/2 ، والقضاعي في"مسند الشهاب" (88) ، والبيهقي:242/10 ، والبغوي (1646) من طريق عبد الحميد بن الحسن الهلالي، وأبو يعلى (2040) ، والبيهقي:242/10 من طريق مسور بن الصلت، كلاهما عن محمد بن المنكدر۔

یہ حدیث سیدناحذیفہ بن الیمان سے بھی مروی ہے دیکھئے : صحیح مسلم، كتاب الزكاة، بَابُ بَيَانِ أَنَّ اسْمَ الصَّدَقَةِ يَقَعُ عَلَى كُلِّ نَوْعٍ مِنَ الْمَعْرُوفِ - ہر نیکی صدقہ ہے۔حدیث نمبر :1005[2328]۔ وسنن ابوداود:4947۔

www.ahmurrannotes.com

ترجمہ: ہم سے علی بن عیاش نے بیان کیا، انہوں نے کہا ہم سے ابوغسان نے بیان کیا، انہوں نے کہا مجھ سے محمد بن منکدر نے بیان کیا، ان سے جابر بن عبداللہ □نے کہ نبی کریمﷺنے فرمایا ”ہر نیک کام صدقہ ہے۔

www.abmqurannotes.com

شرح الحدیث

اسباق حدیث:

1. معروف: خیر کا ہر قول و فعل جس سے اوروں کو فائدہ پہنچے۔
2. صدقہ صرف مال سے نہیں ہوتا بلکہ ہر انسان کا عمل اور قول جس میں خیر ہو صدقہ ہے۔
3. حدیث ابو ذر"ذھب اھل الدثور" والی حدیث میں صدقہ کی قسمیں ہیں۔
4. سبحان اللہ صدقہ ہے، الحمد للہ صدقہ ہے، لا الہ الا اللہ صدقہ ہے، امر بالمعروف صدقہ ہے ، نہی عن المنکر صدقہ ہے۔
5. معروف خیر کا ہر وہ کام جسے وہ اللہ کے لیے بجا لائے اورلوگوں کو خیر سے نوازے اور شر سے دور ر ہے، ان دو صورتوں میں معروف عام ہے۔
6. معروف کی شکلیں: مال سے مدد، تعلقات سے مدد، تبسم والے چہرے سے ملنا، بات میں نرمی، ادخال السرور، مریض کی عیادت کے وقت مرض کو معمولی سمجھانا (لا باس طھور)، کسی آدمی کو پسینہ میں دیکھ کر پنکھا چلانا یا مندیل / دستی دینا، فین یا اے سی کھولنا، مہمان کا بڑی خوشی سے استقبال کرنا، ضیافت جلدی پیش کرنا، اپنے شر سے لوگوں کو محفوظ رکھنا، گناہوں کو ترک کرنا (حدیث۔غار والا بدکاری سے رکا)، مباح کام

www.alnuranotes.com

بھی اجر بن جاتا ہے اللہ کے قرب و خوشنودی کے لیے بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالنابھی صدقہ ہے-الحديث ، .

راویوں کا تعارف

1-(عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ)
نام:علی بن عیاش بن مسلم الالہانی الحمصی الشامی۔
لقب: البکاء۔
کنیت:ابو الحسن۔
تاریخ پیدائش:143ھ
تاریخ وفات: 210 ھ/ 218 ھ/ 219 ھ
رہائش:حمص۔ دمشق(سوریا)۔
اساتذہ:سفیان ابن عیینہ۔اسماعیل ابن عیاش العنبسی۔ شعیب بن ابی حمزۃ دینار ابو بشر الاموی۔
تلامذہ:امام احمد ۔ اسحاق بن سوید الرملی۔ احمد بن محمد بن یحیی بن حمزۃ الحضرمی الدمشقی، وغیرہ۔

2-(أَبُو غَسَّانَ)
نام: محمد بن مطرف بن داود بن مطرف بن عبد اللہ بن ساریہ۔
المعروف:محمد بن مطرف اللیثی المدنی۔
کنیت:ابو غسان۔
تاریخ پیدائش:99ھ
مقام پیدائش:مدینہ المنورہ۔
تاریخ وفات:163ھ
مقام وفات: عسقلان(فلسطین)۔
رہائش: مدینہ المنورہ(حجاز)۔ بغداد۔ عسقلان(فلسطین)
اساتذہ:سلمہ بن دینار ابو حازم الاعرج۔ سفیان الثوری۔ محمد بن المنکدر بن عبداللہ بن التیمی، وغیرہ۔
تلامذہ: الوليد بن مسلم بن السائب الدمشقي القرشي أبي العباس "الحافظ الأموي"۔ أبي جعفر محمد بن عيسى بن نجيح البغدادي "ابن الطباع محمد"۔ علي بن عياش بن مسلم أبي الحسن الألهاني، وغیرہ۔

3-(مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ) تابعی (القاری)

www.abnquarannotes.com

نام: محمد بن المنکدر بن عبد اللہ بن الہدیر بن عبد العزی بن عامر بن الحارث بن حارثہ بن سعد بن تیم بن مرة۔
المعروف: محمد بن المنکدر القرشی المدنی التیمی الحافظ۔
کنیت: ابوعبداللہ۔ ابوبکر ۔
تاریخ پیدائش:51ھ(بعض نے 60ہجری بیان کی ہے اور بعض نے 54ہجری پیدائش کا سن بیان کیا ہے)
مقام پیدائش:
تاریخ وفات:130ھ/131ھ
مقام وفات: مدینہ المنورہ۔
رہائش: مدینہ المنورہ۔ مکہ المکرمہ۔
اساتذہ:جابر ابن عبداللہ۔ام المؤمنین سیدہ عائشہ ۔ سیدنا ابوہریرہ۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہم اجمعین ، وغیرہ۔
تلامذہ: محمد بن مسلم بن عبيد الله بن شهاب الزهري أبي بكر "ابن شهاب الزہري"۔ إسماعيل بن إبراهيم بن مقسم أبي بشر الأسدي "ابن علية إسماعيل"۔ عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج الأموي "ابن جريج" ۔ وغیرہ۔

4-(جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا)
نام: جابر بن عبد اللہ بن عمرو بن حرام بن ثعلبہ بن کعب۔
المعروف: جابر بن عبد اللہ الانصاری المدنی الخزرجی السلمی ۔
کنیت: ابو محمد، ابو عبد اللہ، ابو عبد الرحمن۔
تاریخ پیدائش:16قبل ہجرت۔
مقام پیدائش:مدینہ المنورہ۔
تاریخ وفات:78ھ
مقام وفات: مدینہ المنورہ۔
رہائش: مدینہ المنورہ۔
تلامذہ: عمرو بن دينار أبي محمد القرشي الأثرم المكي الجمحي۔ علي بن الحسين بن علي أبي الحسن زين العابدين القرشي الهاشمي المدني "زين العابدين"۔ محمد بن عقيل بن أبي طالب بن عبد المطلب "محمد بن عقيل الهاشمي"، وغیرہ۔

www.abmqurannotes.com

سترہویں حدیث

((حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ: أَخْبَرَنِي، أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ، يَقُولُ: كُنْتُ غُلَامًا فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ، سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ، فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدُ)) [7]

---

[7] (صحیح البخاری، کتاب الاطعمۃ، بَابُ التَّسْمِيَةِ عَلَى الطَّعَامِ وَالأَكْلِ بِالْيَمِينِ - کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا اور دائیں ہاتھ سے کھانا،حدیث نمبر :5376،طرفاه في:5377،5378۔وصحیح مسلم:2022[526]۔ وسنن ابوداود:3777۔وسنن الترمذی:1857 وسنن ابن ماجہ:3267)

أخرجه ابن حبان فى "صحيحه" برقم: 5211، 5212، 5215، والنسائي فى "الكبرىٰ" برقم: 6722، 6723، والدارمي فى "مسنده" برقم: 2062، 2089، والبيهقي فى "سننه الكبير" برقم: 14727، وأحمد فى "مسنده" برقم: 16588، والحميدي فى "مسنده" برقم: 580، وابن أبى شيبة فى "مصنفه" برقم: 24927، والطبراني فى "الكبير" برقم: 8298، والطبراني فى "الأوسط" برقم: 228، 5306، 7770، والطبراني فى "الصغير" برقم: 801 ۔و الحميدي (570)،وابن أبي شيبة:292/8، ، والنسائي في "الكبرى" (10109) - وهو في "عمل اليوم والليلة" (278) – والطحاوي في "شرح مشكل الآثار" (157) و (158) ، والطبراني في "الكبير" (8299) و (8304) ، وفي "الدعاء" (886) ، والبيهقي في "السنن":277/7 ، وفي "الآداب" (493) ، والبغوي في "شرح السنة" (2823) و مالك:934/2- ، والطحاوي في "شرح مشكل الآثار" (156) – والدارمي: 94/2 و100، والنسائي في "الكبرى" (10110) - وهو في "عمل اليوم والليلة" (279) - والطحاوي في "شرح مشكل الآثار" (154،155)

ترجمہ: ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا، کہا ہم کو سفیان ثوری نے خبر دی، کہا کہ مجھے ولید بن کثیر نے خبر دی، انہوں نے وہب بن کیسان سے سنا، انہوں نے عمر بن ابی سلمہ سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ میں بچہ تھا اور رسول اللہ ﷺ کی پرورش میں تھا اور (کھاتے وقت) میرا ہاتھ برتن میں چاروں طرف گھوما کرتا۔ اس لیے آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ بیٹے! بسم اللہ پڑھ لیا کرو، داہنے ہاتھ سے کھایا کرو اور برتن میں وہاں سے کھایا کرو جو جگہ تجھ سے نزدیک ہو۔ چنانچہ اس کے بعد میں ہمیشہ اسی ہدایت کے مطابق کھاتا رہا۔

اما م ترمذی اس حدیث کے سندوں کے بارے میں کہتے ہیں :
((وَقَدْ رُوِيَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَقَدِ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَأَبُو وَجْزَةَ السَّعْدِيُّ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ))
یہ حدیث ہشام بن عروہ سے "عن أبي وجزة السعدي عن رجل من مزينة عن عمر ابن أبي سلمة" کی سند سے مروی ہے، اس حدیث کی روایت کرنے میں ہشام بن عروہ کے شاگردوں کا اختلاف ہے۔
(سنن الترمذی، تحت حدیث:1857)
ہشام بن عروہ کے شاگردوں کے مرویات کی تخریج:
أخرجه ابن أبي شيبة:83/9 - و الطبراني في "الكبير" (8298) -
و الطبراني في "الكبير" (8301) و النسائي في "الكبرى" (10108) - وهو في "عمل اليوم والليلة" (277) - والطحاوي في "شرح مشكل الآثار" (152) و الطيالسي (1358) عن ابن المبارك، وابن حبان (5211) و ابن حبان (5212) ، والطبراني في "الكبير" (8303) ، و (8306)

شرح الحدیث

اسباق حدیث:

کھانے کے آداب:

1. کھانے سے قبل دونوں ہاتھوں کو دھونا:
2. کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا
3. دائیں ہاتھ سے کھانا:
4. اپنے سامنے موجود کھانے میں سے کھانا:
5. کھانے کے بعد ہاتھ دھونا:
6. -کھانے کے بعد کلی کرنا:
7. میزبان کیلئے دعا :
8. تین انگلیوں سے کھانا کھانا:
9. -گرے ہوئے لقمے کو کھانا:
10. کھانا کھاتے ہوئے ٹیک مت لگائے:
11. • سب مل کر کھانا کھائیں
12. • کھانے کے دوران اچھی گفتگو کریں
13. • چھوٹے بچوں اور بیویوں کو اپنے ہاتھ سے کھلائیں
14. کھانے سے فراغت کے بعد الحمد للہ، اور دعا پڑھنا مسنون ہے
15. کھانے کے عیب نہ نکالے جائیں،
16. میانہ روی سے کھانا کھانا اور مکمل طور پر پیٹ نہ بھرنا
17. -کھانے پینے کیلئے سونے اور چاندی کے برتن استعمال نہ کرے

18. یہ لڑکے ابو سلمہ کے بیٹے تھے نبی ﷺ کےربیب تھے۔ اور بڑی عمر میں حدیث بیان کئےبچپن کی تربیت کا اثر کتنا دور تک جاتا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے (بچپن کی عادت پچپن تک)
19. بائیں ہاتھ سے کھانے پر شدید وعید ہے۔ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔
20. جان بوجھ کر مخالفت تکبر ہے۔
21. اگر انواع و اقسام کا کھانا ہو تو دور سے لے کر کھانا جائز ہے۔
22. بڑوں کو چاہیے کہ بچوں کو آداب اکل سکھائے۔

راویوں کا تعارف

1-(عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ)
نام: علي بن عبد الله بن جعفر بن نجيح بن بكر بن سعد۔
المعروف: علی بن المدینی، ابصری السعدی۔
کنیت:ابوالحسن۔
لقب: ابن المدینی۔
تاریخ پیدائش:161ھ
مقام پیدائش:بصرہ (عراق)۔
تاریخ وفات:234ھ
مقام وفات:سامراء۔(سر من رأی)
رہائش:مدینہ المنورہ۔ بصرہ۔
اساتذہ:حمادبن زید ۔ سفیان ابن عیینہ۔اسماعیل ابن علیہ۔ یحیی بن سعید القطان۔عبدالرحمن بن مہدی، وغیرہ۔
تلامذہ: امام احمد ۔ امام بخاری۔امام ابوداود ، وغیرہ۔

2-(سُفْيَانُ)
نام: سفیان بن عیینہ بن میمون
المعروف: سفیان بن عیینہ الہلالی المکی الکوفی
کنیت:ابومحمد۔

www.abmqurannotes.com

لقب:الاعور-(ابن عيينہ ۔ ابن ابی عمران)
تاریخ پیدائش:107
تاریخ وفات: 197ھ / 198 ھ
مقام وفات:مکہ۔
رہائش: کوفہ ۔ مکہ ۔ شام ۔
اساتذہ: محمد بن مسلم بن عبيد الله بن شهاب الزهري أبي بكر "ابن شهاب الزهري"۔شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي الآمدي أبي بسطام الواسطي۔ إسماعيل بن أبي خالد الأحمسي البجلي أبي عبد الله "إسماعيل بن هرمز"، وغیرہ۔
تلامذہ:أبي عبد الله القشيري النيسابوري۔امام احمد ۔ اسحاق ابن راہویہ، وغیرہ۔

3-(الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ) تبع تابعی۔
نام:ولیدبن کثیر القرشی المدنی المخزومی۔
کنیت:ابومحمد۔
تاریخ وفات:151ھ
مقام وفات: کوفہ۔
رہائش:مدینہ المنورہ۔ کوفہ۔
اساتذہ:نافع مولی ابن عمر۔ محمد بن شہاب الزہری۔عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج۔
تلامذہ:سفیان الثوری۔ حماد سلمہ البصری۔سفیان ابن عیینہ، وغیرہ۔

4-(وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ)تابعی۔
نام:وہب بن کیسان بن ابی مغیث۔
المعروف:وہب بن کیسان القرشی الاسدی الزبیری المدنی الحجازی۔
کنیت:ابونعیم۔
لقب: ابن ابی مغیث۔
تاریخ وفات:127ھ/129ھ
مقام وفات:مدینہ المنورہ۔
رہائش:حجاز۔
اساتذہ: سیدنا عمر بن ابی سلمہ۔جابرابن عبداللہ الانصاری۔ عبداللہ بن زبیر الاسدی، رضی اللہ عنہم اجمعین،وغیرہ۔
تلامذہ: عبد العزيز بن عبد الله بن أبي سلمة الماجشون أبي عبد الله۔ عبد الله بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب۔ هشام بن عروة بن الزبير بن العوام أبي المنذر القرشي هشام أبي المنذر، وغیرہ۔

5-(عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ) صحابي صغير
نام: عمر بن عبد الله بن عبد الأسد بن هلال بن عبد الله بن عمر بن مخزوم
المعروف:عمر بن ابی سلمہ القرشی المخزومی المدنی الحبشی۔
کنیت:ابوحفص۔

لقب:ابن ابی سلمۃ۔
تاریخ پیدائش:2ھ۔ابن عبد البر نے کہا 2 ہجري میں پیدا ہوئے بعض محدثین نے رد کیا کہا کہ اس سے پہلے پیدا ہوئے لیکن علامہ عینی نے کہا کہ ابن عبد البر کی تحقیق صحیح ہے
مقام پیدائش:حبشہ
تاریخ وفات:83ھ۔(کہاجاتاہے کہ سیدنا عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ جنگِ جمل میں شہید ہوئے لیکن امام مزی کہتے ہیں کہ یہ قول صحیح نہیں ہے)
مقام وفات:مدینہ المنورہ
رہائش:حبشہ۔ مدینہ المنورہ۔ مکہ مکرمہ۔ بحرین۔فارس۔
تلامذہ:ثابت البنانی۔ابو اسامہ اسعد بن سہل بن حنیف الانصاری۔ عبداللہ بن کعب الحمیری، وغیرہ۔

www.abmqurannotes.com

حدیث نمبر اٹھارہ

((حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ ، وَأَبُو الطَّاهِرِ ، وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى ، قَالُوا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عن رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَال:

" لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَأَ بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ"[8]

ترجمہ: سیدنا جابر نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: " ہر بیماری کی دوا ہے، جب کوئی دوا بیماری پر ٹھیک بٹھا دی جاتی ہے تو مریض اللہ تعالیٰ کے حکم سے تندرست ہوجاتاہے۔

شرح الحدیث

اسباق حدیث:

---

[8] وأخرجه مسلم (2204) ، والنسائي في "الكبرى" (7556) ، وأبو يعلى (2036) ، والطحاوي:323/4، وابن حبان (6036) ، والحاكم :199-200/4و401 ،والبيهقي:343/9،واللفظ له، وأحمد (14597)۔

اس باب میں سیدنا عبداللہ ابن مسعود سے بھی حدیث مروی ہے دیکھئے : مسند احمد ابن حنبل:50/6،رقم:3578، مؤسسۃ الرسالۃ۔

www.abmquranotes.com

1. فتح المنعم میں ہے: موسم اور جگہ بدلنے سے جانور، ترکاریاں اور پھل بھی الگ رہتے، یہاں تک کے بیکٹیریا بھی الگ رہتے، اور بعض کو جمتے اور بعض کو نہیں جمتے۔
2. آدم علیہ السلام کو اللہ نے علم عطا کیا ۔ انسان نے تجربہ سے کافی چیزیں تخلیق افکار سے ایجاد کی، صنعت کاری وغیرہ
3. بیماری اور عیادت پر اسلام کیا کہتا ہے؟اس پر میری دیگرکتابوں میں تفصیلات ہیں
4. امراض و تکالیف کے فوائد (وبائي امراض اور کرونا پر میری کتاب میں ہے تفصیلات)
5. آداب عیادت مریض جاننا ضروری ہے
6. حقوق المسلم ست پڑھنا
7. کتاب الطب ابن القیم رحمہ اللہ کی پڑھیں
8. علاج توکل کے منافی نہیں ہےـتوکل کا مطلب ہی یہ ہے کہ اسباب اختیار کرکے اللہ پر اعتماد کرنا۔
9. عیادت مریض کی دعا: 7 مرتبہ "اسال اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک"
10. لکل داء دواء ،مسلم اطباء کو یقین دلاتی ہے یہ حدیث۔
11. "القانون فی الطب" ابن سینا کی کتاب کو بائبل کا درجہ دیتے تھے یوروپ میں۔ اس میں 700 علوم علاج کا ذکر ہے۔

www.ahmurahnotes.com

12. Puda نامی یونیورسٹی میں syllabus کے طور پر
مسلمانوں کی کتابیں تھیں ولیم حاوی نے کہا۔ جن کو
father of blood circulation ,کہا جاتا ہے
13. 30 سے زیادہ مرتبہ امام زہراوی کا ذکر کیا ہے le de
chauliacنے جو مصنف ہیں the greater surgery کے۔
14. یونانی دوائی میں مسلم ناموں کی بہتات ہے۔
15. طب نبوی تھی لیکن موجودہ دور میں ریسرچ میں
ایلوپتھی آگے بڑھ گیا ہے مسلم پیچھے رہ گئے کیونکہ
انہوں نے تعمیرات بنائی لیکن ریسرچ سنٹر کم بنائے
سوائے چند کے وہ اتنے کافی نہیں۔
16. علاج کے لیے تعامل مسلم و غیر مسلم کوئی مسئلہ نہیں
کیونکہ اللہ کے نبی ﷺ نے ہجرت کے موقع پر غیر مسلم
سے تعامل کیا؛ دنیوی امور میں تعامل غلط نہیں۔
17. تلاوت قرآن و استشفاء بالقرآن وادعیہ ماثورہ کو ہر
داعی سیکھے تاکہ دعوتی میدان میں مسلم اور غیر مسلم
کو ہدایت کا سبب بن سکے ان شاء اللہ۔

www.abmurarnotes.com

راویوں کا تعارف

1-(هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ) (ابن منجویہ کہتے ہیں کہ یہ مسلم کے رجال میں سے ہیں)
نام:ہارون بن معروف المروزی البغدادی ،الخزاز، ثم الضریر۔
کنیت:ابو علی ۔
تاریخ پیدائش:157ھ
تاریخ وفات:231ھ
رہائش: بغداد(عراق)۔ مرو(ترکمانستان)۔
اساتذہ:سفیان ابن عیینہ ۔عبداللہ ابن وہب بن مسلم الفہری۔ ابو بکر بن عیاش بن سالم الاسدی الحناط، وغیرہ۔
تلامذہ:عبداللہ بن زبیر الحمیدی۔عبداللہ بن احمد بن حنبل الشیبانی۔ اسحاق بن سیار بن محمد ابو نصر، وغیرہ۔

2-(أَبُو الطَّاهِرِ)
نام:احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن السرح۔
المعروف: احمد بن عمرو القرشی الاموی المصری۔
کنیت:ابوطاہر۔
رہائش:مصر۔
اساتذہ:اشہب بن عبدالعزیز العامری۔ انس بن عیاض اللیثی۔ الحارث بن مسکین الاموی، وغیرہ۔
تلامذہ:محمد بن ادریس الحنظلی۔الحسن بن موسی العبدی۔ امام ابن ابی شیبہ، وغیرہ۔

3-(أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى)
نام:احمد بن عیسی بن حسان
المعروف:احمد بن ابوموسی المصری التستری العسکری الاہوازی۔
کنیت:ابوعبداللہ۔
لقب: التستری۔
تاریخ پیدائش:
مقام پیدائش:
تاریخ وفات: امام ابن حبان نے 240 سن وفات بیان کیا ہے اور امام بغوی ،ابن قانع اور ابن یونس نے 243ہجری سن وفات بیان کیا ہے ۔
مقام وفات: ابن قانع کہتے ہیں کہ سرمن رأی میں انتقال ہوا اور ابن یونس کہتے ہیں کہ بغداد میں انتقال ہوا۔
رہائش:عسکر۔ تستر۔ مصر ۔ بغددا۔
اساتذہ:عمروبن الحارث الانصاری۔ عبداللہ بن وہب القرشی۔کثیر بن عبداللہ المذحجی، وغیرہ۔
تلامذہ:امام احمد۔ امام مسلم۔ عبداللہ بن عبدالرحمن الدارمی، وغیرہ۔

4-(ابْنُ وَهْبٍ)

www.abmquraannotes.com

نام:عبداللہ بن وہب بن مسلم۔
المعروف:عبداللہ بن وہب القرشی الفہری المصری۔
کنیت:ابومحمد۔
لقب: الحافظ۔ابن وہب۔
تاریخ پیدائش:125ھ۔
مقام پیدائش:
تاریخ وفات:197ھ۔
مقام وفات:مصر۔
رہائش:مصر۔
اساتذہ:ابراہیم بن سعد الزہری۔ ابراہیم بن طہمان الہروی۔ اسماعیل ابن علیہ الاسدی، وغیرہ۔
تلامذہ: امام احمد۔ ابراہیم بن موسی التمیمی۔ حسن بن علی الہذلی،وغیرہ۔

5-(عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ)
نام: عمرو بن الحارث بن یعقوب بن عبد اللہ بن الاشج۔
المعروف:عمروبن الحارث الانصاری المدنی السعدی الاصل المصری۔
کنیت:ابوامیہ۔ابوایوب۔
تاریخ پیدائش: 90ھ / 91ھ / 92ھ / 93ھ / 94 ھ۔
مقام پیدائش:مصر۔
تاریخ وفات: 147ھ / 148ھ / 149ھ۔(قال ابن سعد في الطبقات الكبرى: مات سنة سبع أو ثمان وأربعين ومائة في خلافة أبي جعفر)
مقام وفات:مصر۔
رہائش:مصر۔مدینہ المنورہ۔ المغرب۔
اساتذہ:ابوایوب سختیانی۔اسحاق بن یوسف الارزق۔سعید بن ابی عروبہ العدوی، وغیرہ۔
تلامذہ:شعبہ بن الحجاج۔سفیان ابن عیینہ۔ عبداللہ بن المبارک، وغیرہ۔

6-(عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ) تابعی
نام: عبد ربہ بن سعید بن قیس بن عمرو بن سہل بن ثعلبہ۔
المعروف:عبدربہ بن سعید الانصاری البصری النجاری المدنی
تاریخ وفات:139ھ(سیر اعلام النبلاء:187/6،الناشر: دارالحديث ، القاہرة)
رہائش: مدینہ المنورہ۔
اساتذہ:ابوامامہ اسعد بن سہل بن حنیف الانصار(9 ہجری ان کی پیدائش ہے ، بعض نے ان کو صحابی کہاہے، لیکن رویت ثابت نہیں ، واللہ اعلم) ۔عطابن ابی رباح۔عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج ، وغیرہ۔
تلامذہ:شعبہ بن الحجاج۔ سفیان ابن عیینہ۔ عبداللہ بن مبارک، امام مالک، وغیرہ۔

7-(أَبِي الزُّبَيْرِ)
نام:محمد بن مسلم بن تدرس۔

المعروف:محمد بن مسلم القرشی الاسدی المکی۔
کنیت:ابوزبیر۔
تاریخ پیدائش:44ھ
تاریخ وفات:128ھ
رہائش:مکہ۔
اساتذہ:جابر ابن عبداللہ الانصار۔ ابوسعید الخدری۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ، رضی اللہ عنہم اجمعین، وغیرہ۔
تلامذہ:سفیان ابن عیینہ ۔ حماد بن سلمہ بن دینا ر البصری۔ لیث بن سعد بن عبدالرحمن بن الفہمی، وغیرہ۔

8-(جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا)
نام: جابر بن عبد اللہ بن عمرو بن حرام بن ثعلبہ بن کعب۔
المعروف: جابر بن عبد اللہ الانصاری المدنی الخزرجی السلمی ۔
کنیت: ابو محمد، ابو عبد اللہ، ابو عبد الرحمن۔
تاریخ پیدائش:16قبل ہجرت۔
مقام پیدائش:مدینہ المنورہ۔
تاریخ وفات:78ھ
مقام وفات: مدینہ المنورہ۔
رہائش: مدینہ المنورہ۔
تلامذہ: عمرو بن دينار أبي محمد القرشي الأثرم المكي الجمحي۔ علي بن الحسين بن علي أبي الحسن زين العابدين القرشي الهاشمي المدني "زين العابدين"۔ محمد بن عقيل بن أبي طالب بن عبد المطلب "محمد بن عقيل الهاشمي"، وغیرہ۔

www.abmqurannotes.com

حدیث نمبر انیس

((حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ:

"اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ" [9]

ترجمہ: ہم سے یحییٰ بن موسیٰ نے بیان کیا، کہا ہم سے وکیع نے بیان کیا، کہا ہم سے زکریا بن اسحاق مکی نے بیان کیا، ان سے یحییٰ بن عبداللہ صیفی نے، ان سے ابن عباس □کے غلام ابومعبد نے، اور ان سے ابن عباس □نے کہ نبی کریم ﷺ نے معاذ □کو جب (عامل بنا کر) یمن بھیجا، تو آپ ﷺ نے

---

[9] صحيح البخارى، كتاب المظلوم، بَابُ الِاتِّقَاءِ وَالْحَذَرِ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ - مظلوم کی بددعا سے بچنا اور ڈرتے رہنا، حدیث نمبر :2448-وسنن الترمذی:2014- وسنن ابوداود:1584-باختلاف يسير، و مسلم (19[212]) مطولاً باختلاف يسير، وسنن ابن ماجه:1783،وابن مندة في الإيمان 1/ 252، رقم 116، ، 1/ 257، رقم 118، وفي 2/ 379، رقم 213، 214، وابن خزيمة 4/ 23، رقم 2275، و4/ 58، رقم 2346 – والدارقطني 2/ 136، رقم 5، والبيهقي: 8/7، والبيهقي:101/4 و 7/2 ، والبيهقي في الكبرى 4/ 101، و7/ 2، وفي المدخل (ص 232)، رقم 314، والبغوي (1557) و ابن أبي شيبة:114/3،ورواه الدارمي 1/ 318، 1622، 1/ 322، رقم 1638، (1614) و (1631) ،وابن حبان 1/ 370، رقم 156، والطبراني في الكبير 11/ 426، رقم 12207، 12208، ومن طريقه أبو نعيم في المستخرج 1/ 114، رقم 111 -، وأبو عوانة 3/ 63، وأبو نعيم في المستخرج 1/ 114، رقم 112، وأبو نعيم في الحلية 1/ 23، والخطيب في الفقيه والمتفقه 1/ 314، رقم 308-

انہیں ہدایت فرمائی کہ مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا کہ اس (دعا) کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

شرح الحدیث

اسباق حدیث:

1. فقہ دعوہ یہ ہے کہ اولویات کا خیال رکھتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر کام کرے۔
2. تدرج اختیار کرتے ہوئے "أهم فالأهم" پر عمل کرے۔
3. پہلے ایمان پھر عمل کی دعوت دے ترتیب کا خیال رکھے۔ (سورۃ العصر)
4. سیرۃ النبی ﷺ و صحابہ کو پڑھ کر اسباق وترتیب حاصل کرے۔
5. نبی ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو سن 9 ہجری میں بھیجا ؛ بعض نے کہا 10 ہجری۔
6. احوال اقوام کا پتہ ہونا چاہیے؛ وہ قوم اہل کتاب تھی (بالخصوص نصاری)
7. پہلے شہادۃ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ – کلمۂ توحید و کلمۂ رسالت
8. بدنی عبادت کے ساتھ مالی عبادت کا ذکر، صدقہ سے مراد یہاں زکاۃ ہے۔

www.alquranotes.com

9. نبی ﷺ کی وصیت ارکان اسلام کے ساتھ بیان کیا کہ مظلوم کی بددعا سے بچو، صرف حقوق اللہ پر نہیں ابھارا گیا بلکہ حقوق العباد پر بھی ابھارا گیا۔
10. جب زکاۃ کا مال لینے کا ذکر ہوا تو مظلوم کی بد دعا سے بچنے کی وصیت کیونکہ مال کے معاملے میں آدمی جلد ظلم کا شکار ہوجاتا ہے۔
11. مظلوم کی بددعا ضائع نہیں ہوتی "لیس بینہ وبین اللہ حجاب"
12. "التوحید اولا یا دعاۃ" شیخ البانی کی کتاب پڑھنا ضروری ہے۔
13. منھج الانبیاء فیہ الحکمۃ و العقل" شیخ ربیع کی کتاب ہر داعی کو پڑھنا ضروری ہے۔
14. دعوۃ میں توحید کو ترجیح حاصل ہے۔
15. ہر بددعا قبول نہیں ہوتی؛ مظلومیت والی بددعا قبول ہوتی ہے، اور بددعا بے جا ہو تو اللہ رحم و عدل والے ہیں۔
16. اللہ حکیم ہے ؛ کسی کی دعا اور بددعا قبول کرنا یا نہیں اللہ بہتر جانتا ہے۔
17. مظلوم اگر کافر بھی ہو تو دعا قبول ہوتی ہے لہذا ظلم سے بچو۔
18. تین لوگوں کی دعا رد نہیں ہوتی: امام عادل، روزہ دار، مظلوم ۔ آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور

www.abiturnotes.com

اللہ کہتا ہے میں تمہاری ضرور مدد کرونگا کچھ دیر بعد ہی سہی۔ (سلسلہ صحیحہ: 2/257)

19. مظلوم کے سامنے تین راستے: 1۔ بددعا (جیسا کہ سعد بن ابی وقاص اور سعید بن زید نے کی تھی)، 2۔ معافی (جیسا کہ فتح مکہ کے موقع پر کیا گیا)، 3۔ اللہ کے حوالے (حسبنا اللہ ونعم الوکیل)
20. افضل ہے معافی کیونکہ اللہ کو معاف کرنا پسند ہے۔
21. قوم پر ظلم ہو تو قنوت نازلہ کا بھی ثبوت ملتا ہے۔
22. معاف کرنے کی فضیلت: ثواب، اللہ کی خوشنودی
23. وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ (ابراہیم: 42)
24. ناانصافوں کے اعمال سے اللہ کو غافل نہ سمجھ وہ تو انہیں اس دن تک مہلت دیے ہوئے ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔
25. الظلم ظلمات یوم القیامۃ
26. حدیث قدسی: انی حرمت الظلم علی نفسی فلا تظالموا
27. ظلم کی تین قسمیں ہیں: 1۔ شرک، 2۔ گناہ و معصیت، 3۔ لوگوں پر ظلم کرنا
28. ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بندے کے ظلم کے تین دواوین ہے قیامت کے دن اللہ کے پاس؛ 1۔ دیوان شرک، 2۔ دیوان ظلم العباد، 3۔ دیوان معصیت
29. پہلے کے دو دیوان آسانی سے نہیں مٹتے ؛ دیوان شرک مٹ جاتا ہے توحید سے، دیوان ظلم العباد مٹ جاتا ہے

www.abmqurantes.com

بندوں کے مظالم و حقوق واپس کرنے سے۔ البتہ دیوان معصیت جلد مٹ جاتا ہے استغفار و توبہ نصوحہ سے ۔

30. نوٹ: لیکن کسی بھی نیکی اور بدی کو معمولی نہ سمجھیں عادت بننے دیر نہیں لگتی۔ فإن الجبال من الحصی
31. عدم ظلم محبت انسانی اور محبت الہی کا تقاضہ ہے۔ایمان کامل نصیب ہوتا ہے۔
32. قولی ظلم اور فعلی ظلم سے بچو، المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ
33. قولی ظلم: غیبت، چغلخوری، کذب، بہتان، گالی، لڑائی، برے القاب، مذاق اڑانا، ذلیل کرنا، راز فاش کرنا
34. فعلی ظلم: ضرب، قتل ناحق، چوری، دھوکہ، رشوت، سود، باطل طریقے سے لوگوں کے مال کھانا، زنا، جاسوسی، لوگوں کے عیب ٹٹولنا، سرگوشی سننا، سحر، سازش، بخیلی، اموال کا ضائع کرنا، یتیم کا مال کھانا، کمزور کو دبانا، خیانت، کسی کا حق مارنا یا زمین دبانا، غصب، جھوٹی قسم پر معاملات کرنا، قرض لے کر واپس نہ کرنا، کسی کے رزق کو بند کردینا حسد میں آکر، عہدہ کا غلط استعمال کرتے ہوئے کسی کو جاب سے یا اس کے حق سے محروم کردینا، لالچ، ناحق کھانا، حقوق کے لیے رکاوٹ بننا، حصوں اور میراث کی غلط تقسیم، کسی کے بھروسے اور غفلت کا ناجائز

www.ahmurtanotes.com

فائدہ اٹھانا، والدین کی نافرمانی، ان کے حقوق یا رشتہ داروں کے حقوق مارنا

35. ظلم کا انجام: بہت برا ہے۔ قصہ فرعون، قصہ عاد و ثمود، قصہ قوم ابراہیم و لوط، قصہ صالح، قصہ کفار قریش، قصہ مغضوب و ضالین، حدیث مفلس، حدیث سبع موبقات، سورۂ یوسف ظالم اور مظلوم دونوں کے لیے رہنمائی کا سورہ، ظالم کو کامیابی نہیں ملتی، لعنت برستی ہے، ظالم کو ہدایت نہیں ملتی، ظالم کو سفارش نہیں ملتی، کبیرہ گناہ جس سے عذاب قبر ہوگا،قیامت کے دن اندھیرا، عذابات کا سلسلہ

36. فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ (حج: 45)

37. بہت سی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے تہ وبالا کر دیا اس لئے کہ وہ ظالم تھے پس وہ اپنی چھتوں کے بل اوندھی ہوئی پڑی ہیں اور بہت سے آباد کنوئیں بیکار پڑے ہیں اور بہت سے پکے اور بلند محل ویران پڑے ہیں۔

38. اسباب الظلم: چار برے اخلاق: کبر، حسد، غضب، شہوت؛ شیطانی صفت، نفس امارہ

39. عواقب: برکت کا خاتمہ، بدنامی، عذاب، عدم فلاح، عدم ہدایت، رحمت الہی سے دوری، سبب لعنت، زوال، نعمتوں کا زوال، سوء انجام، عذاب قبر، عذاب حشر، جہنم، صراط شیطان، صراط مستقیم سے دوری۔

راویوں کا تعارف

1-(يَحْيَى بْنُ مُوسَى)
نام:یحیی بن موسی بن عبدربہ بن سالم۔
المعروف:یحیی بن موسی الحدانی البلخی السختیانی الکوفی۔
کنیت: ابوزکریا۔
تاریخ وفات: 239ھ / 240 ھ/241 ھ
مقام وفات:بلخ۔
رہائش: بلخ۔ حدان ۔کوفہ۔
اساتذہ:سفیان ابن عیینہ ۔ سلیمان بن حرب الواشحی۔ ابوداود الطیالسی، وغیرہ۔
تلامذہ:امام بخاری۔ امام نسائی۔امام ابوداود۔وغیرہ۔

2-(وَكِيعٌ) تبع التابعی
نام: وکیع بن الجراح بن ملیح بن عدی بن فرس بن سفیان بن الحارث بن عمرو بن عبید بن رواس الرواسی۔
المعروف:وکیع بن الجراح الرواسی القیسی، الکوفی النیسابوری۔
کنیت:ابوسفیان۔
تاریخ پیدائش: 127ھ/128ھ/129ھ
مقام پیدائش:ابۃ(کوفہ)
تاریخ وفات: 196ھ/197ھ/198ھ
مقام وفات: (فيد في طريق مكة)
رہائش: عراق۔ کوفہ ۔
اساتذہ:اسحاق بن یوسف الارزق۔اسماعیل بن علیہ الاسدی۔ثوربن یزید الرجحی، وغیرہ۔
تلامذہ: احمد بن سنان القطان۔ امام احمد۔ اسحاق ابن راہویہ ، وغیرہ۔

3-(زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ)
نام:زکریابن اسحاق المکی ۔
تاریخ وفات:150ھ(امام ذہبی کہتے ہیں:" تُوُفِّيَ سَنَةَ نَيِّفٍ وَخَمْسِيْنَ وَمائَةٍ"،سیراعلام النبلاء)
اساتذہ:عمروبن دینار المکی۔ محمد بن مسلم بن تدرس المکی۔ یحیی بن عبداللہ بن محمد صیفی المخزومی المکی، وغیرہ۔
تلامذہ:ضحاک بن مخلد۔روح بن عبادۃ بن العلاء۔ بشر بن السری الاقوۃ البصری،وغیرہ۔

4-(يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ) تابعی۔
نام: یحیی بن عبداللہ بن محمد بن یحیی بن صیفی۔
المعروف: یحیی بن عبداللہ القرشی المکی المخزومی ۔
تاریخ وفات:111ھ سے لیکر 120ہجری کے درمیان سن وفات بیان کی گئی ہے ۔
رہائش:مکہ ۔

اساتذہ:عبداللہ ابن عباس۔عبداللہ بن عمر۔ ام المؤمنين ام سلمہ ، رضی اللہ عنہم اجمعین ، وغیرل۔
تلامذہ: اسماعیل بن امیہ الاموی۔ السائب بن عمر القرشی۔ ابن جریج المکی، وغیرہ۔

5-(أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ)تابعی
نام:نافذ۔
المعروف:نافذ مولی ابن عباس، المکی المدنی الحجازی۔
کنیت: ابومعبد۔
تاریخ وفات:104ھ۔
مقام وفات:
رہائش:مدینہ المنورہ۔ مکہ معظمہ۔ حجاز۔
اساتذہ:عبداللہ ابن عباس۔ الفضل بن عباس،رضی اللہ عنہما، وغیرہ۔
تلامذہ: یحیی بن عبداللہ القرشی المکی المخزومی۔ سلیمان بن ابو مسلم الاحوال۔عمروبن دینار الجمحی، وغیرہ۔

6-(ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا)
نام: عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔
المعروف: عبداللہ بن عباس القرشی الہاشمی۔
کنیت:ابوالعباس۔
لقب: (حَبْر الأمّة، تَرجمان القرآن)
تاریخ پیدائش:4قبل ہجری۔
مقام پیدائش:مکہ مکرمہ۔
تاریخ وفات:72ھ
مقام وفات:طائف، حجاز۔
رہائش: مدینہ المنورہ۔ مکہ معظمہ، طائف۔ بلاد حجاز۔
تلامذہ:مجاہد بن جبر۔ وہب بن منبہ۔طاؤوس بن کیسان۔محمد بن سیرین ، وغیرہ۔

www.abmqurannotes.com

حدیث نمبر بیس

((حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ: " سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ؟ فَقَالَ:

الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ.

[10]

ترجمہ: ابن مہدی نے ہمیں معاویہ بن صالح سے حدیث بیان کی، انہوں نے عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے سیدنا نواس بن سمعان انصاری □سے روایت کی، کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: "نیکی اچھا خلق ہے، اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم ناپسند کرو کہ لوگوں کو اس کا پتہ چلے۔"

شرح الحدیث

---

[10] صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ والادب، بَابُ تَفْسِيرِ الْبِرِّ وَالإِثْمِ -بھلائی اور برائی کے معنی،حدیث نمبر:2553[6516]۔وسنن الترمذی:2389۔

وأخرجه الدارمي(2798)و(2790)،والطبراني في "مسند الشاميين" (980) ،(2023) والبيهقي في "الشعب" (7273) (7995) (7994) (7272) وأخرجه الحاكم في "المستدرك":2/ 14، و16/4 والرازي في "العلل" (1849) ، وأخرجه يعقوب بن سفيان في "المعرفة والتاريخ":339/2، والخرائطي في "مكارم الأخلاق" ص8، وابن قانع في "معجم الصحابة":163/3،والبخاري في "الأدب المفرد" (295) و (306) ، والطحاوي في "شرح المشكل" (2138) ، وأخرجه ابن أبي شيبة:520/8، والبغوي في "شرح السنة" (3494) ، وفي "التفسير":6/2۔

اسباق حدیث:

1. صفات ابرار
2. صفات انبیاء و صالحین
3. صفات اولیاء
4. البر – جامع لکل اعمال الخیر
5. حصر مبالغہ کے لیے ہے تخصیص نہیں۔
6. حسن اخلاق – خالق اور مخلوق کے ساتھ
7. قلب سلیم کا حصول/ قلب مریض سے نجات
8. اخلاق محمودہ - اخلاق مذمومہ پر میری کتاب "نوجوان بلوغت کی دہلیز پر" 100صفحات ضرور پڑھیں۔
9. بندہ اور رب کے درمیان اور بندہ اور دیگر بندوں کے درمیان معاملات صحیح رہے۔
10. حسن اخلاق – سامنے والے کا خیال رکھنا
11. نبی ﷺ کے 15 سنہری اخلاق کے واقعات کے ذریعہ ہم سمجھ سکتے حسن سیرت و کردار اپنانے کا راستہ (میرا خطبہ ہے)
12. کان خلقہ القرآن – قرآن اور سیرت پڑھنے سے اچھے اخلاق پیدا ہوتے ہیں
13. حسن اخلاق سے دعوت کا کام آسان ہوجاتا
14. بد اخلاقی سے اسلام اور دعوتی کام میں رکاوٹ آتی۔
15. فوائد حسن اخلاق: تقرب الہی، جنت میں نبیﷺ کی صحبت، ثقل میزان، نیکی، فوز، محبت الہی، دخول

www.alnuranotes.com

جنت، رضوان، معاشرہ میں خوشحالی، لوگوں میں عزت، کاموں میں آسانی، کامیابی

16. اخلاق محمودہ کی لسٹ: الدرر السنیہ یا ہماری کتاب "نوجوان بلوغت کی دہلیز پر" ملاحظہ کریں

17. حسن اخلاق اپنانے کا طریقہ: اللہ سے رجوع، فکر آخرت، فکر انسانیت، فکر عاقبت، فوائد پر نظر اور نقصان کا ذکر، عادت اپنائے اچھے اقوال اچھے افکار، اچھے لوگوں کی صحبت، ثواب کا علم، بغض و عداوت اور لڑائی سے اجتناب اور برے انجام پر نظر، زبان سے اور عمل سے بے حیائی سے دور رہنا،فحش و منکرات سے دور رہنا، گندی عادت، شراب، جوا، بداخلاقی سے دور رہنا

18. اچھے اخلاق کی مثالیں:

i. مسکراتا چہرا
ii. سخت مزاجی سے دوری
iii. نرم لہجہ
iv. حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال
v. معافی مانگنا
vi. غصہ پینا، معاف کرنا، اعراض کرنا، نطر انداز کرنا
vii. صبر کرنا لوگوں کی تکالیف پر
viii. بر الوالدین و صلہ رحمی
ix. پڑوسی کے حقوق

www.abmqurannotes.com

x. کرم، جود و سخا والی صفت اپنانا ، بخیلی سے بچنا
xi. امانت
xii. خیر خواہی
xiii. گالی، لعنت، غیبت، چغلخوری سے بچنا
xiv. نظافت – بدن، جگہ ، زبان ، لباس
xv. وعدہ کی پابندی، ٹائم کی پابندی، امانت داری
xvi. حسن ظن ، احترام
xvii. دعا کرنا -اپنے دوست کے لیے ،انسانوں کے لیے-ہدایت کی دعا ، مومنوں کے لیے مغفرت کی دعا
xviii. غائبانہ اچھا ذکر کرنا
xix. لا ضرر ولا ضرار

19. فہرست حسن اخلاق:

i. حیاء
ii. صلاح والے اعمال کی تڑپ، فساد سے دوری
iii. صدوق اللسان
iv. اعمال صالحہ کی تڑپ ، فضول سے دوری
v. صبور
vi. شکور
vii. وقور
viii. کبر، حسد، غصہ مذموم ، شہوات سے پاک
ix. اللھم انی اعوذبک من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق

www.abmqurannotes.com

20. مظاہر حسن اخلاق:

i. سلام عام کرنا
ii. مسکراتا چہرہ
iii. مصافحہ کرنا

21. سلام کا جواب بہتر طریقہ سے گرمجوشی کے ساتھ
22. زبان کی حفاظت، اچھے طریقہ سے کلام کرنا
23. زبان و اعمال سے صرف خیر ہی نکالنا نہ کہ شر
24. تین ہوں تو دو کا سرگوشی نہ کرنا
25. لا یعنی چیزوں کو نہ کریدنا
26. حب الخیر وعدم الحسد
27. عدم احتقار
28. لوگوں کے عیبوں کو نہ ٹٹولنا
29. دوسروں کے نفسیات اور جذبات کو ٹھیس پہنچانے سے بچنا
30. تحفہ تحائف دینا
31. صرف لینا نہیں دینا بھی (ویل للمطففین)
32. معافی، نرمی، رواداری، عصبیت سے پاک
33. لوگوں کی رضا سے زیادہ اللہ کی رضا کا خیال

www.abmqurannotes.com

راویوں کا تعارف

1-(مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ)
نام:محمد بن حاتم بن میمون۔
المعروف: محمد بن حاتم السمین المروزی البغدادی القطیعی۔
کنیت:ابوعبداللہ۔
لقب :السمین۔
تاریخ وفات: 235ھ/ 236ھ
مقام وفات:
رہائش:بغداد۔مرو۔
اساتذہ:اسماعیل بن علیہ الاسدی۔سعید بن سلیمان الضبی۔سفیان ابن عیینہ،وغیرہ۔
تلامذہ: اسحاق ابن راہویہ المرزی۔ امام مسلم۔ یعقوب بن اسحاق النیسابوری،وغیرہ۔

2-(ابْنُ مَهْدِيٍّ)
اسم:عبد الرحمن بن مہدی بن حسان بن عبد الرحمن
المعروف : عبد الرحمن بن مہدی العنبری الازدی البصری۔
کنیت:ابوسعید۔
تاریخ پیدائش: 135ھ
تاریخ وفات: 198ھ
مقام پیدائش:بصرہ۔
مقام وفات:بصرہ۔
مقام رہائش:بصرہ ۔بغداد۔
اساتذہ: شعبہ بن الحجاج۔ سفیان ابن عیینہ۔ سفیان الثوری، وغیرہ۔
تلامذ:امام احمد بن حنبل ۔ اسحاق ابن راہویہ۔عبدالسلام سخنون، وغیرہ۔

3-(مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ)تبع تابعی۔
نام:معاویہ بن صالح بن حدیر بن سعید بن فہر
المعروف: معاویہ بن صالح الحضرمی الحمصی الاندلسی الشامی(قاضئ اندلس)۔
کنیت:ابوحمزۃ، ابوعبدالرحمن۔ ابوعمرو۔
تاریخ پیدائش:80ھ
مقام پیدائش:حضرموت۔
تاریخ وفات:158ھ
مقام وفات:قرطبہ، اندلس۔
رہائش: حمص۔ حضرموت۔ اندلس۔ المغرب۔ مصر۔

www.abmqurannotes.com

اساتذہ:اللیث بن سعد الفہمی۔سفیان الثوری۔ربیعہ بن یزید الاباری۔ مکحول بن ابی مسلم شہراب،وغیرہ۔
تلامذہ:احمد بن منبع البغوی۔بشر بن سری البصری۔عبدالرحمن بن مہدی، وغیرہ۔

4-(عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ)تبع تابعی
نام:عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر بن مالک۔
المعروف:عبدالرحمن بن جبیر الحضرمی الحمصی الشامی۔
کنیت:ابوحمیر۔ ابو حمید۔
تاریخ وفات:118ھ
مقام وفات:
رہائش: حضر موت۔ شام۔حمص۔
اساتذہ:خالد بن معدان بن ابی کریب الکلاعی الشامی۔ کثیر بن مرۃ ابوشجرۃ الحضرمی۔ جبیر بن نفیر بن مالک بن عامر الحضرمی،وغیرہ۔
تلامذہ: یزید بن خمیر الرحبی الشامی الہمدانی۔زہیر بن سالم ابو النخارق العنسی۔ یحیی بن جابر الطائی۔

5-(أَبِيهِ)تابعی۔
نام:جبیر بن نفیر بن مالک بن عامر۔
المعروف:جبیر بن نفیر الحضرمی الشامی الحمصی الغفاری۔
کنیت: ابوعبداللہ۔ ابوعبدالرحمن۔
تاریخ وفات: 75ھ / 80 ھ
مقام وفات:الشام۔
رہائش:یمن ۔ شام۔مدینہ المنورہ۔ دمشق۔ شام۔
اساتذہ:سیدنا نواس بن سمعان الانصاری۔سیدناعمر ابن اخطاب۔ سیدنا عقبہ بن عامر،رضی اللہ عنہم اجمعین ، وغیرہ۔
تلامذہ: ثوربن یزید الرحبی۔ ابوعثمان النہدی۔ قتادہ بن دعامہ السدوسی،وغیرہ۔

6-(النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ)
نام: النواس بن سمعان بن خالد بن عبد اللہ بن عمرو بن قرط بن عبد اللہ بن ابی بکر بن کلاب بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ۔(آپ بنوکلب سے ہیں بعض نے آپ کو انصاری کہا ہے)
المعروف:نواس بن سمعان الکلابی الانصاری العامری الشامی۔
تاریخ وفات:سن 41اور50ہجری کے درمیان آپ کی وفات ہوئی ۔
رہائش:دمشق،الشام۔

تلامذہ:سعید ابن المسیب۔بسر بن عبید اللہ الحضرمی۔ مکحول بن ابی مسلم الشامی، وغیرہ۔

www.abmqurannotes.com